THU.5.Oct.2023
VOLUME:18 NO:257
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 5/اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 257
19/ربیع الاول 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993 7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

اب ای ڈی نے عام آدمی پارٹی لیڈر سنجے سنگھ کو گرفتار کرلیا

نئی دہلی: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے چہارشنبہ کے روز عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ (اے اے پی سنجے سنگھ گرفتار) کو دہلی ایکسائز پالیسی کیس میں گرفتار کیا۔ ای ڈی نے چہارشنبہ کی صبح 7 بجے سے سنجے سنگھ کے دہلی کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ یہاں سے کئی کاغذات ضبط کیے گئے۔ طویل پوچھ گچھ کے بعد ای ڈی نے سنجے سنگھ کو چہارشنبہ کی شام تقریباً 5:30 بجے گرفتار کیا۔ سنجے سنگھ کا نام ایکسائز پالیسی کیس کی چارج شیٹ میں بھی ہے۔ اس معاملے میں منیش سسودیا فروری سے جیل میں ہیں۔ جنوری میں ای ڈی نے اپنی چارج شیٹ میں سنجے سنگھ کا نام شامل کیا تھا۔ اس سال جنوری میں ای ڈی نے اپنی چارج شیٹ میں سنجے سنگھ کا نام شامل کیا تھا۔ سنجے سنگھ نے اس کو لے کر کافی ہنگامہ کھڑا کر دیا تھا۔ سنجے سنگھ نے دعویٰ کیا کہ ای ڈی نے غلطی سے ان کا نام شامل کیا ہے۔ جس پر ای ڈی نے جواب دیا کہ ان کی چارج شیٹ میں چار مقامات پر سنجے سنگھ کا نام لکھا گیا ہے۔ ان میں سے تین جگہوں پر نام کی ہجے درست ہے۔ صرف ایک جگہ ٹائپنگ کی غلطی تھی۔ جس کے بعد ای ڈی نے سنجے سنگھ کو مشورہ دیا تھا کہ وہ میڈیا میں بیان نہ دیں، کیونکہ معاملہ عدالت میں زیر التوا ہے۔ ای ڈی کی چارج شیٹ میں سنجے سنگھ پر 82 لاکھ روپے کا چندہ لینے کا الزام ہے۔ اس کی وجہ سے بدھ کو ای ڈی نے ان کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ دوسری ضمنی چارج شیٹ میں راگھو چڈھا کا نام بھی شامل ہے۔ دہلی شراب پالیسی معاملے میں ای ڈی کی دوسری ضمنی چارج شیٹ 2 مئی کو جاری کی گئی۔ اس میں عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ایم پی راگھو چڈھا کا نام بھی سامنے آیا۔ تاہم اسے ملزم نہیں بنایا گیا ہے۔ دہلی میں پرانی ایکسائز پالیسی کے تحت خوردہ فروشوں کو L1 اور L10 لائسنس دیے گئے تھے۔ 17 نومبر 2021 کو شراب کے لیے نئی ایکسائز پالیسی کے نفاذ تک، شراب کی 849 دکانیں تھیں۔ ان میں سے 60٪ دکانیں سرکاری اور 40٪ نجی تھیں۔ نئی پالیسی کے تحت دہلی میں سرکاری شراب کی دکانیں بند کر دی گئیں۔ نئی پالیسی کو نافذ کرنے کے لیے دہلی کو 32 زونز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر زون میں شراب کی 27 دکانیں تھیں۔ ان دکانوں کے مالکانہ حقوق زون کو جاری کردہ لائسنس کے تحت دیئے گئے تھے۔ ہر وارڈ میں 2 سے 3 دکانداروں کو شراب فروخت کرنے کی اجازت دی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر اور دہلی کے وزیر اعلی کو پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق، سسودیا نے لیفٹیننٹ گورنر کی منظوری کے بغیر شراب پالیسی میں تبدیلیاں کیں۔ الزام ہے کہ شراب کے ٹھیکیداروں کو اس کا فائدہ ہوا۔ رپورٹ میں الزام لگایا گیا ہے کہ اس سے ملنے والے کمیشن کو عام آدمی پارٹی نے پنجاب اسمبلی انتخابات میں استعمال کیا۔ نئی شراب پالیسی میں کئی خامیوں کے بعد نئی شراب پالیسی کو چار ماہ کے اندر واپس لے لیا گیا۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے اس معاملے کی جانچ سی بی آئی سے کرنے کی سفارش کی تھی۔ اس کے بعد ہی اس پالیسی کو منسوخ کر دیا گیا۔ اس کے بعد ای ڈی نے پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ (PMLA ایکٹ) کے تحت مقدمہ درج کیا۔ ای ڈی منی لانڈرنگ کے زاویے سے منیش سسودیا کے معاملے کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی سنجے سنگھ کی گرفتاری پر ان کے ساتھی اور ایم پی راگھو چڈھا نے کہا، "تقریباً پچھلے 15 مہینوں سے، بی جے پی آپ کارکنوں پر شراب گھوٹالے کا الزام لگا رہی ہے۔ کچھ لوگوں کو گرفتار کرنے کے بعد 1000 مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ کسی ایجنسی کو ایک پیسہ بھی نہیں ملا...... یہ بی جے پی ہی ہے جو آنے والے الیکشن ہارنے جا رہی ہے، اسی لیے ڈر کے مارے ایسا کر رہی ہے، جس کی وجہ سے آج ای ڈی نے ہماری پارٹی کے ممبر کے گھر پر چھاپہ مارا ہے۔ سنجے سنگھ، میں واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں......ای ڈی کو ایک پیسہ بھی نہیں ملا......انہیں کوئی ثبوت نہیں ملا کیونکہ جب کوئی گھوٹالہ نہیں تھا تو وہ کیا تلاش کریں گے؟ دہلی شراب پالیسی معاملے میں عام آدمی پارٹی کے رہنما سنجے سنگھ کی گرفتاری پر دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا نے کہا، آج ایک بات واضح ہوگئی ہے کہ سچ کو چھپایا نہیں جا سکتا...... سنجے سنگھ کے بعد اب اروند کیجریوال ہیں۔" AAP ایم پی سنجے سنگھ کی گرفتاری پر کانگریس لیڈر میم افضل نے کہا، "......یہ اس حکومت کے رجحان کے مطابق ہے، جو لوگ بولیں گے اور سوال اٹھائیں گے وہ سلاخوں کے پیچھے جائیں گے...... مجھے سنجے سنگھ کی گرفتاری نہیں ملی۔ ایک بڑی بات۔" جس طرح وہ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر بولتے ہیں، انٹرویو دیتے ہیں اور پی ایم اور دیگر لیڈروں کو کھلم کھلا چیلنج کرتے ہیں یہ یقینی تھا کہ انہیں جیل جانا پڑے گا۔ بی جے پی ان دنوں اسی روایت پر عمل پیرا ہے......"

راجستھان فسادات 1992: نو ملزمین کو سزائے عمر قید

نئی دہلی: راجستھان کے بھرت پور میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے 1992 میں کمہیر میں آتش زنی اور فسادات سے متعلق ایک معاملے میں نو افراد کو عمر قید کی سزا سنائی ہے جس میں 16 لوگوں کی موت ہوگئی تھی اور 44 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ ملزمان کی شناخت لکھو، راجویر، شیو سنگھ عرف شیبو، مان سنگھ، گوپال، پریتم سنگھ، پارس جین، چوتن اور پریم سنگھ عرف چیو کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے 26 جون 1992 کو فوری مقدمہ درج کیا تھا اور اس مقدمہ کی تحقیقات اپنے ہاتھ میں لے لی تھی جو اس سے قبل ضلع بھرت پور کے کمہیر پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا۔ ایف آئی آر میں یکم جون 1992 سے راجستھان کے کمہیر میں پیش آنے والے مختلف واقعات کا الزام لگایا گیا ہے۔ سی بی آئی نے راجستھان حکومت کی رضامندی حاصل کرنے کے بعد مرکز حکومت کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق مقدمہ کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ ایک کمیونٹی کے کچھ افراد جو کمہیر کے ایک مقامی سینما ہال میں فلم دیکھنے گئے تھے، انہیں دوسری کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے سینما ہال کے ملازمین نے مارا پیٹا۔ مذکورہ واقعہ کے بعد ان برادریوں کے درمیان کشیدگی پیدا ہوئی جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر آتش زنی اور فسادات ہوئے۔ 05.06.1992 اور 06.06.1992 کی درمیانی رات کو، تقریباً 16 لوگوں کی موت ہوئی اور تقریباً 44 لوگ زخمی ہوئے۔ مکمل چھان بین کے بعد 27 اکتوبر 1993 کو ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی۔ ٹرائل کورٹ نے نو ملزمان کو سزا سنائی تھی اور 41 ملزمان کو بری کر دیا تھا جبکہ 36 ملزمان کی ٹرائل کے دوران میعاد ختم ہوگئی تھی۔

نیوز کلک کے بانی پربیر پرکائستھ 7 دن کی پولیس تحویل میں

نئی دہلی: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) دہلی کی ایک عدالت نے دن نیوز کلک کے بانی اور ایڈیٹر پربیر پرکائستھ اور ایچ آر ہیڈ امیت چکرورتی کو 7 دن کی پولیس تحویل میں دے دیا۔ دہلی پولیس اسپیشل سل نے انہیں منگل کے دن یو اے پی اے قانون کے تحت گرفتار کیا تھا۔ دونوں کو کل رات ہی عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ دہلی پولیس نے کل کی تلاشی مہم کے تعلق سے کہا کہ 37 مشتبہ افراد سے پوچھ تاچھ کی گئی۔ 9 خاتون صحافیوں سے ان کے مکان میں پوچھ تاچھ کی گئی۔ ڈیجیٹل آلات اور کاغذات ضبط کئے گئے۔ کارروائی ہنوز جاری ہے۔ اسپیشل سل نے دہلی۔ این سی آر میں کل کئی مقامات پر تلاشی لی تھی۔ وہ نیوز کلک کے دفتر اور اس سے جڑے صحافیوں کی رہائش گاہوں پر پہنچی تھی۔ اس نے نئی دہلی میں نیوز کلک کا دفتر بھی مہر بند کر دیا۔ اسپیشل سل نے یو اے پی اے اور آئی پی سی کی مختلف دفعات کے تحت نیوز کلک کے خلاف 17 اگست کو ایف آئی آر درج کی تھی۔

اُجولا یوجنا کے تحت اب 600 روپے میں ملے گا گیس سلنڈر، مودی حکومت کا اعلان

نئی دہلی: 4/اکتوبر (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے 'اُجولا یوجنا' کے تحت آنے والے مستفیدین کے لیے آج ایک بڑا اعلان کیا ہے۔ حکومت نے گیس سلنڈر کی سبسڈی میں اضافہ کرتے ہوئے 200 روپے کی جگہ 300 کر دیا ہے۔ یعنی اُجولا یوجنا کے تحت آنے والے لوگوں کو اب 600 روپے میں گیس سلنڈر دستیاب ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 37 دنوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب حکومت نے اُجولا یوجنا کے تحت گیس سلنڈر کی قیمت میں کمی کا اعلان کیا ہے۔ اس کا فائدہ تقریباً 10 کروڑ گھروں کو پہنچے گا۔ آج سے قبل 29 اگست کو حکومت نے اُجولا یوجنا کے تحت گیس سلنڈر کی قیمت 200 روپے کم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ گیس سلنڈر کی قیمت کم کرنے کا فیصلہ مرکزی کابینہ کی ہوئی میٹنگ میں کیا گیا ہے۔ کابینہ کے فیصلوں پر ایک بریفنگ کے دوران مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے 'پردھان منتری اُجولا یوجنا' کے تحت آنے والے لوگوں کے لیے سبسیڈی رقم 200 روپے سے بڑھا کر 300 روپے فی ایل پی جی سلنڈر کر دی ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے بتایا کہ جب ایل پی جی سلنڈر کی اصل قیمت 1100 روپے تھی تو اُجولا یوجنا کے تحت پہلے سے ہی 200 روپے کی چھوٹ دی جاتی تھی۔ بعد ازاں 29 اگست کو جب مزید 200 روپے کی چھوٹ دی گئی تو ایل پی جی سلنڈر 7 روپے میں ملنے لگی۔ اب جبکہ 100 روپے مزید کمی کا اعلان کیا گیا ہے تو ایل پی جی سلنڈر 600 روپے میں حاصل ہوسکیں گے۔

نریندر مودی کا کھیل زیادہ دن چلنے والا نہیں: ملیکار جن کھرگے

کوڑا اترئی (چھتیس گڑھ) 4/ اکتوبر (ایجنسیز): کانگریس صدر ملیکار جن کھرگے نے چہارشنبہ کے دن کہا کہ ان کی پارٹی چاہتی ہے کہ پسماندہ طبقات کی مردم شماری ہوجائے کیونکہ اس سے ان کے موقف کی درست تفصیلات سامنے آجائیں گی جن سے ان کی فلاح و بہبود میں مدد ملے گی۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ تنقید بنایا جنہوں نے کانگریس پر ملک میں پھوٹ ڈالنے کا الزام عائد کیا تھا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ وزیر اعظم کا "یہ کھیل" 2024 میں چلنے والا نہیں کیونکہ دیش کی جنتا جاگ چکی ہے۔ ضلع رائے گڑھ میں چھتیس گڑھ کی کانگریس حکومت کے "بھروسہ کا سمّیلن" سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس صدر نے بی جے پی اور آر ایس ایس پر الزام عائد کیا کہ ان کی آئیڈیالوجی خواتین کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھگوا جماعت کو اگر عورتوں، پسماندہ طبقات اور غریبوں کی فلاح و بہبود کی پرواہ ہوتی تو وہ خواتین تحفظات قانون ابھی لاگو کر دیتی۔ ملیکار جن کھرگے نے الزام عائد کیا کہ چاہے جن سنگھ ہو، بی جے پی یا آر ایس ایس ان سبھی کی آئیڈیالوجی "مہیلا ورودھی" (اینٹی ویمن) ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ہم او بی سی مردم شماری چاہتے ہیں۔ اس سے پتہ چل جائے گا کہ دیگر پسماندہ طبقات میں کتنے بے حد پسماندہ ہیں' کتنے ناخواندہ ہیں' کتنے معاشی پسماندہ ہیں۔ مردم شماری کرادی جائے تو یہ ساری تفصیلات سامنے آجائیں گی اور ہم ان کے مفاد میں اقدامات کر پائیں گے۔ اس کے لئے ہمارا مطالبہ رہا ہے کہ پسماندہ طبقات اور غریبوں کی مردم شماری ہوجائے لیکن مودی صاحب کہتے ہیں کہ اپوزیشن ملک کو بانٹنا اور خواتین کے حقوق چھیننا چاہتی ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ مودی جی عوام بیدار ہوچکے ہیں اور آپ کا کھیل زیادہ دن چلنے والا نہیں۔ ملیکار جن کھرگے نے وزیر اعظم مودی کو جھوٹوں کا سردار بھی قرار دیا۔ انہوں نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بھگوا جماعت کی گارنٹی عوام کو ہراساں کرنا ہے جبکہ کانگریس کی گارنٹی روزگار پیدا کرنا اور کسانوں کے لئے امدادی قیمت بڑھانا ہے۔

پرائیویٹ میڈیکل کالجوں کو منافع پہنچانے کے لیے 'کٹ آف' صفر کیا: کانگریس

نئی دہلی: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) کانگریس نے نیٹ پی جی کی سیٹوں کے لیے 'کٹ آف' گھٹا کر صفر کرنے پر مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس لیڈر ڈاکٹر اجے کمار نے کہا کہ مودی حکومت نے نیٹ پی جی کے ذریعہ ہزاروں کروڑ روپے کمانے کی سازش تیار کی ہے۔ نیٹ پی جی میں پہلے کٹ آف ہوتا تھا، اب اسے صفر کر دیا گیا ہے۔ اب داخلہ امتحان میں صفر نمبر آنے پر بھی پی جی کیا جا سکتا ہے۔ یہ میرٹ ختم کرو، پیسہ دو اور میڈیکل سیٹ پاؤ کی پالیسی ہے۔ اس سے 90 فیصد ہونہار طلبا کے لیے میڈیکل انٹرنس ناممکن ہوگا۔ پی جی سیٹوں کے لیے کوئی شفافیت نہیں ہوگی۔ داخلہ امتحان میں منفی نمبر لانے والا بھی اب ماہر ڈاکٹر بن جائے گا۔

اب ناگپور کے سرکاری دواخانہ میں 25 اموات

ناگپور: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) ناگپور کے سرکاری میو ہاسپٹل میں صرف 24 گھنٹوں میں مختلف وجوہات سے کم از کم 25 مریضوں نے اپنی جان گنوائی۔ ریاست کے علاج معالجہ نظام کی صحت پر نئے سوالات اٹھے ہیں۔ این سی پی رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے نے آج صبح ایک پوسٹ میں لکھا کہ طبی نظام ڈھیر ہوچکا ہے اور حکومت سو رہی ہے۔ تھانے' ناندیڑ' سمبھاجی نگر (اورنگ آباد) کے بعد اب ناگپور میں بھی 25 مریضوں کی موت واقع ہوئی۔ چیف منسٹر' ڈپٹی چیف منسٹر کے پاس دہلی جانے کا وقت ہے لیکن ان دواخانوں کے دورہ کا نہیں۔

دانش علی سے بدسلوکی: استحقاق کمیٹی کے سامنے 10 اکتوبر کو پیش ہوں گے رمیش بدھوڑی

نئی دہلی: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) لوک سبھا کی استحقاق کمیٹی نے پارلیمنٹ میں بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ دانش علی سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کی بدسلوکی کے معاملہ پر 10 اکتوبر کو پہلا اجلاس طلب کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق رمیش بدھوڑی کو اپنی قابل اعتراض زبان پر وضاحت دینے کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ بدھوڑی اپنے اوپر لگے الزامات پر وضاحت دیں گے، جبکہ وہ دانش علی کے رویے کے حوالے سے بھی زبانی ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔ خیال رہے کہ اپوزیشن کے کئی ارکان پارلیمنٹ کی جانب سے لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھ کر بی جے پی ایم پی رمیش بدھوڑی کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں بی جے پی کے لوک سبھا ارکان نشی کانت دوبے اور روی کشن اور بی جے پی راجیہ سبھا کے رکن ہرناتھ سنگھ یادو نے لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھ کر دانش علی کے رویے کی بھی تحقیقات کر کے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دونوں طرف سے کئی ممبران پارلیمنٹ کی شکایات موصول ہونے کے بعد لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے تمام شکایات ایوان کی استحقاق کمیٹی کو بھیجیں اور اسے ہدایت دی کہ وہ پورے معاملے کی تحقیقات کرے اور اپنی رپورٹ پیش کرے۔

لندن: خالصتانیوں نے ترنگا پرچم پر گئو موتر ڈالا اور نذرِ آتش کر دیا!

لندن: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) ہندوستان کے خلاف خالصتانیوں کی ناپاک حرکتیں تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ 2 اکتوبر کو گاندھی جینتی کے موقع پر بھی خالصتانیوں نے لندن میں ہندوستان کے خلاف آواز اٹھائی۔ اس دوران انھوں نے لندن میں انڈین ہائی کمیشن کے باہر جمع ہو کر خالصتانی پرچم لہرائے تھے اور ہندوستان مخالف نعرے بھی بلند کیے تھے۔ اب خبریں سامنے آرہی ہیں کہ اس مظاہرہ کے دوران خالصتانی تنظیم 'دَل خالصہ یو کے' سے منسلک گرچرن سنگھ نے ہندوستان کے قومی پرچم کو آگ لگادی تھی۔ اس کے علاوہ ترنگے پر گئو موتر کا چھڑکاؤ بھی کیا گیا تھا۔ گرچرن سنگھ نے برطانوی وزیر اعظم رشی سنک کو یہ چیلنج بھی پیش کیا کہ وہ برطانیہ کی گائے کا پیشاب پی کر دکھائیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گرچرن سنگھ کو پولیس نے جائے وقوع سے ہٹا دیا تھا، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ اسے گرفتار کیا گیا یا پھر چھوڑ دیا گیا۔ ہندی نیوز پورٹل 'لائیو ہندوستان' پر شائع رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مظاہرہ کے دوران این آئی اے کی موسٹ وانٹیڈ لسٹ میں شامل خالصتانی دہشت گرد پرمجیت سنگھ پمّا بھی موجود تھا۔ اس کا تعلق خالصتان ٹائیگر فورس سے ہے۔ خالصتانیوں کا یہ مظاہرہ اُس واقعہ کے بعد ہوا ہے جب خالصتانی دہشت گردوں نے برطانیہ میں برطانوی ہائی کمشنر وکرم درئی سوامی کو گلاسگو کے گرودوارے میں اندر جانے سے روک دیا تھا۔ اس معاملے کی شکایت ہندوستان نے برطانوی حکومت سے کی تھی اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ خالصتان ٹائیگر فورس سے منسلک پرمجیت سنگھ پمّا طویل مدت سے این آئی اے کے رڈار پر ہے اور خالصتانی سرگرمیوں کو فروغ دے رہا ہے۔ اس درمیان خالصتانیوں کے مظاہرہ کو لے کر امریکہ نے کوئی بھی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ امریکی وزارت خارجہ کے نائب ترجمان ویدانت پٹیل نے کہا کہ ہم ایسے غیر آفیشیل ریفرینڈم پر کچھ نہیں کہنے جا رہے ہیں۔ حالانکہ انھوں نے یہ ضرور کہا کہ ہم اظہارِ رائے کی آزادی کا احترام کرتے ہیں اور امریکی آئین میں بھی ایسا لکھا ہے۔ کوئی بھی پر امن طریقے سے جمع ہوسکتا ہے اور اپنی بات رکھ سکتا ہے۔

الیکشن میں کانگریس، بی جے پی، بی آر ایس اور مجلس سے تنہا مقابلہ کرے گی: مانک راؤ

حیدرآباد: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) اے آئی سی سی انچارج تلنگانہ کانگریس امور مانک راؤ ٹھاکرے نے کہا کہ مجوزہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس پارٹی، بی جے پی، بی آر ایس اور مجلس تنہا مقابلہ کرے گی۔ اے آئی سی سی قائد راہول گاندھی نے اس بات کا واضح اشارہ دیا ہے کہ بی جے پی، بی آر ایس اور ایم آئی سی خفیہ مفاہمت ہے اور کانگریس ان تینوں جماعتوں کا تنہا مقابلہ کرے گی۔ آج یہاں گاندھی بھون میں پریس کانفرنس میں مانک راؤ ٹھاکرے نے کہا کہ دہلی شراب اسکام میں وہاں کے ڈپٹی چیف منسٹر کو گرفتار کیا جاتا ہے۔ اس اسکام میں ملوث کے کویتا کو کیوں گرفتار نہیں کیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کالیشورم پراجیکٹ کی تعمیر میں بے قاعدگیوں اور بدعنوانیوں کا الزام عائد کیا تھا لیکن انہیں کے سی آر کے خلاف کاروائی کرنے سے کس نے روکا ہے؟ جبکہ سی بی آئی اور ای ڈی نریندر مودی کے ساتھ میں ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیاں جب چھتیس گڑھ اور راجستھان جہاں کانگریس حکومتیں ہیں وہاں تحقیقات کیلئے دھاوے کرتی ہیں۔ تو تلنگانہ میں کیوں نہیں؟ مانک راؤ ٹھاکرے نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی اور ایم آئی ایم دونوں کانگریس کو نقصان پہنچانے کیلئے منصوبہ بند سازش کر رہی ہیں۔ قبل ازیں کانگریس ترجمان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مانک راؤ ٹھاکرے نے پارٹی کے تمام جہانوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ بی جے پی اور بی آر ایس حکومتوں کی ناکامیوں، بدعنوانیوں اور بے قاعدگیوں کو منظر عام پر لائیں اور کانگریس پارٹی کی پالیسیوں، مختلف جاری کردہ ڈیکلریشن سے عوام کو واقف کروائیں۔

گاندھی جینتی پر بی جے پی میں رسہ کشی کا ویڈیو وائرل

مئو: اتر پردیش کے ضلع مئو میں مدھوبن اسمبلی حلقے میں گاندھی جینتی کے دن مہاتما گاندھی کی مورتی کے سامنے بی جے پی کارکنوں کی بھیڑ میں مقامی ایم ایل اے رام ولاس چوہان کے ذریعہ بی جے پی ذمہ دار کو کہنی سے مار کر بھگائے جانے کا ویڈیو تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ گاندھی جینتی کے دن مدھبن اسمبلی حلقے کے مجھوارا موڑ پر بابائے قوم کی مورتی پر گلپوشی کا پروگرام چل رہا تھا۔ اس دوران بی جے پی ایم ایل اے رام ولاس چوہان سمیت دیگر ذمہ داران کھڑے تھے۔ وہیں پیچھے سے ڈویژن جنرل سکریٹری اتل شرما، ایم ایل اے رام ولاس چوہان کے بغل میں آ کر کھڑے ہوگئے جس پر فوراً ایم ایل اے کے ذریعہ پیٹ پر کہنی مارتے ہوئے وہاں سے بھاگنے کو کہا گیا۔ ایم ایل اے نے پارٹی عہدیدار کو اپنی کہنی سے اس کی پیٹ میں دو تین بار مار کر چبوترے سے نیچے دھکیل دیا گیا۔ اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا۔

ریاستی وزیر اعلی ایکناتھ شندے اور فڑنویس اچانک دہلی پہنچ گئے

ناراض اجیت پوار نے وزرا سے خفیہ ملاقات کی، مہاراشٹر حکومت خطرے میں!

ممبئی:۔ (محمد یوسف) مہاراشٹر میں شندے-فڑنویس-پوار کی حکومت کے ٹرپل انجن میں خرابی کی خبریں ہیں۔ ایکناتھ شندے، اجیت پوار اور دیویندر فڑنویس کی سرکار میں کابینہ میں توسیع کو لے کر تینوں گروپوں کے اراکین اسمبلی امید لگائے بیٹھے ہیں کہ انہیں موقع ملے گا۔ مگر کابینہ میں توسیع نہ ہونے کی وجہ سے تینوں پارٹیوں کے اراکین اسمبلی ایک دوسرے ناراض دکھائی دے رہے ہیں۔ اسی درمیان مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس اچانک دہلی پہنچ گئے ہیں۔ بحث کا موضوع ہے کہ اجیت پوار دونوں کے اس خفیہ دورے سے ناراض ہیں۔ دہلی پہنچ کر شندے اور فڑنویس نے بی جے پی صدر جے پی نڈا اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی۔ اقتدار کے گلیاروں میں چرچا ہے کہ وزیر اعلی ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کے درمیان پچھلے کئی دنوں سے رسہ کشی چل رہی ہے۔ اجیت پوار نے بدھ کو کابینہ کی میٹنگ میں بھی شرکت نہیں کی۔ کابینہ کی میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا کہ اجیت پوار کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ تاہم، شندے اور فڑنویس کے دہلی روانہ ہونے کے بعد نائب وزیر اعلی نے اپنے سرکاری بنگلے دیوا گیری میں اپنے وزراء کے ساتھ ہنگامی میٹنگ کی۔ اس سے پہلے گنیش اتسو کے دوران امیت شاہ، جے پی نڈا نے گنپتی کے درشن کے لیے وزیر اعلیٰ کے سرکاری بنگلے کا دورہ کیا۔ نڈا سمیت کئی ہندوستانی اور غیر ملکی لوگ پہنچے لیکن حیرت کی بات ہے کہ ریاست کے نائب وزیر اعلی اجیت پوار وہاں نہیں گئے۔ گزشتہ ہفتہ کی رات گنیش اتسو کے اختتام پر دونوں نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار اچانک وزیر اعلیٰ کے بنگلے پر پہنچ گئے۔ تینوں کے درمیان بند کمرے میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک بات چیت جاری رہی۔ معلوم ہوا کہ تینوں انجنوں کی میٹنگ میں کئی معاملات پر بات چیت ہوئی۔ اجلاس میں سب سے اہم مسئلہ اضلاع کے سرپرستوں (انچارج وزراء) کی تقرری کا تھا۔ جب سے شندے حکومت وجود میں آئی ہے، سرپرست وزراء کی تقرری نہیں ہوئی ہے۔ شندے گروپ اور اجیت گروپ کے وزراء کے درمیان مقابلہ ہے، جو اپنی اپنی پارٹیوں سے بغاوت کر کے اقتدار میں آئے ہیں، اپنے اپنے اضلاع کے سرپرست وزیر بننے کے لیے۔ اجیت پوار خود پونے ضلع کے سرپرست وزیر کا عہدہ چاہتے ہیں۔ لیکن بی جے پی کے چندرکانت پاٹل پہلے ہی اس عہدے پر قابض ہیں۔ زیادہ تر تنازعات ان اضلاع میں ہیں جہاں این سی پی اور شیو سینا کے درمیان ہمیشہ طاقت کے لئے ہاتھا پائی ہوتی رہی ہے۔ شندے کا گروپ شروع سے ہی اجیت پوار کے حکومت میں شامل ہونے سے ناخوش ہے۔ اجیت پوار حکومت میں شامل ہوئے اور نو وزارتی عہدوں پر فائز ہوئے۔ شندے گروپ کو اقتدار کی یہ تقسیم پسند نہیں تھی۔ انہیں لگتا ہے کہ ان کا ایک حصہ مارا گیا ہے۔ اجیت گروپ کے اقتدار میں آنے کے بعد کابینہ میں توسیع کا انتظار کرنے والے ارکین اسمبلی میں عدم اطمینان ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اجیت پوار کی ناراضگی، سرپرست وزراء کی تقرری اور کابینہ میں توسیع کے معاملے پر شندے-فڑنویس مرکزی قائدین سے بات چیت کرنے دہلی گئے ہیں۔ دوسری جانب شیوسینا کے ادھو ٹھاکرے گروپ کے ایک لیڈر کا دعویٰ ہے کہ اس وقت بی جے پی کے بڑے لیڈروں کے لیے نہ تو فوسٹر منسٹر کے عہدے کا مسئلہ ہے اور نہ ہی کابینہ میں توسیع۔ شندے-فڑنویس کے دہلی دورے کا اصل مقصد یہ ہے کہ آنے والے چند دنوں میں سپریم کورٹ شندے گروپ کو پارٹی کا نام اور انتخابی نشان دینے کے خلاف شیوسینا بمقابلہ الیکشن کمیشن کے درمیان دائر کیس پر اپنا فیصلہ سنائے جانے کا امکان ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے پہلے فیصلے میں جو موقف ظاہر کیا ہے اس پر غور کرتے ہوئے آئندہ فیصلہ شندے گروپ کی مشکلات میں اضافہ کرسکتا ہے۔ اس حوالے سے حکومت کے اندر ایک قسم کا خوف ہے۔ یہ شندے-فڑنویس کے دہلی دورے کا اصل مقصد ہوسکتا ہے۔

آنکھوں کا دواخانہ
شکور ہاسپٹل
ڈاکٹر احسان چودھری
اتوارہ بازار، جوار لائن، ناندیڑ۔
M.B.B.S.,M.S(Opthalmology)
ماہر چشم (آنکھوں کے اسپیشلسٹ)
آنکھ کی جھلی کا آپریشن
آنکھ کی گانٹھ کا آپریشن
موتیابند کا بنا ٹاکے کا آپریشن
موتیابند کا بنا انجکشن کا آپریشن
بنا خون جائے آپریشن
بنا پٹی کا آپریشن
نس اور دماغ کا بھی علاج کیا جاتا ہے
لیزر/فیکو آپریشن Rs. 4999/- سے شروع
اوقات: صبح 11 سے 3۔ شام 5 تا 10 بجے
SHUKUR HOSPITAL
Itwara Bazar, Jawari Lane, Nanded.
Mob. 8055040455

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالات حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
05 OCT 2023

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

ازقلم؛ڈاکٹرسراج الدین ندوی 9897334419

گزشتہ مضمون میں سیرت رسول ﷺ کی چند ممتاز خصوصیات کا مختصراً تذکرہ کیا گیا تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ سیرت رسولؐ کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے سامنے ایک صاف اور شفاف ویژن تھا۔آپؐ کی دوسری امتیازی خصوصیت یہ تھی کہ آپؐ جو فرماتے ،جس بات کا حکم دیتے اس پر خود عمل کر کے دکھاتے بلکہ سب سے زیادہ آپ اس پر عمل کرتے ۔آپ کی ایک امتیازی خوبی یہ تھی کہ آپ اپنی منزل پر پہنچنے کے لیے منصوبہ بندی کرتے ۔نشانات منزل طے کرتے ،یہ نشانات کبھی مختصر مدتی (SHORT TERM) کبھی طویل مدتی (LONG TERM) ہوتے ۔ یہ بھی آپؐ کی نمایاں خوبی تھی کہ آپؐ کی زندگی ہر مرحلہ میں شفافیت کی حامل رہی ۔آپؐ کی حیات مبارکہ ایک کھلی کتاب تھی ۔آپؐ کی ایک امتیازی خصوصیت مشاورت تھی اور آپؐ کا ایک نمایاں وصف یہ تھا کہ آپؐ نے ہر شخص کی صلاحیت اور نفسیات کو سمجھا اور پھر آپ نے اس کی صلاحیتوں کو نشونما دی اور ان کو صحیح رخ بھی عطا کیا۔آپؐ کی خوبیاں اور کمالات بے شمار ہیں ۔کسی قلم کار کے بس کی بات نہیں کہ وہ آپؐ کی خصوصیات کو صفحہ قرطاس پر مرتسم کر سکے،کسی شاعر کی حد استطاعت میں نہیں کہ وہ آپ کے محاسن کو شعری پیکر عطا کر سکے،کوئی واعظ مہینوں کے خطابات میں بھی آپ کی خوبیاں بیان کرنے سے قاصر ہے ۔آپؐ کا مداح یہ کہہ کر خود کو مطمئن کر لیتا ہے :۔

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

سیرت رسولؐ کے ذکر اور اس کے مطالعہ کی غرض وغایت یہ ہونا چاہئے کہ ہمارے اندر اطاعت کی اسپرٹ پیدا ہو کیوں کہ اہل ایمان کی ہی نہیں ساری انسانیت کی فوز وفلاح کا دار و مدار مدحت مصطفیٰؐ پر نہیں بلکہ اتباع رسول پر ہی ہے ۔اگر چہ مدح رسولؐ بھی باعث اجر ہے ۔لیکن نجات کا وعدہ اطاعت رسول پر کیا گیا ہے ۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:’’میری امت کے سب لوگ جنت میں جائیں گے،سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے انکار کیا۔ پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ! انکار کرنے والے کون ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی،وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی،اس نے انکار کیا (یعنی وہ جنت میں نہیں جائے گا)۔‘‘(بخاری)۔اس بات کو شاعر اسلام علامہ اقبالؒ نے ان لفاظ میں بیان کیا ہے:

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

آج میں آپ کے سامنے مزید چند نمایاں اور امتیازی خصوصیات کو پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔نبی اکرم ﷺ کی ایک نمایاں خوبی احتساب کی تھی ۔آپؐ خود اپنا احتساب بھی فرماتے اور صحابہ کرامؓ کا بھی محاسبہ کرتے ،آپؐ نے فرمایا کہ:’’اپنا احتساب کرو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے ۔‘‘احتساب اور محاسبہ انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے لازمی ہے ۔آپؐ راتوں کو اللہ کے سامنے کھڑے رہتے ،قرآن کی وہ آیات جن میں عذاب کا ذکر ہوتا ان کو تلاوت کرتے وقت رونے لگتے ،سجدے میں اللہ کے سامنے آہ وزاری فرماتے ،سیدنا عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ،میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت آیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے سے رونے کی آواز اس طرح آتی تھی جیسا کی ہنڈیا کے جوش مارنے کی آواز ہوتی ہے ۔(ترمذی) آپ پیغمبر خدا تھے ،معصوم عن الخطا تھے ،اس کے باوجود اپنا احتساب فرماتے ،اللہ کے خوف سے گریہ وزاری فرماتے ۔اپنے صحابہؓ کو بھی اس کی تلقین فرماتے ۔انھیں اگر کوئی کام سپرد فرماتے تو پہلے نصیحت فرماتے اور بعد میں ان کا محاسبہ بھی کرتے ۔خود احتسابی کا نتیجہ صحابہ کرام کی پیٹھوں کو بستر سے نہ لگنے دیتا۔ان کو اللہ کے خوف سے اس قدر ڈراتا کہ وہ خود کے پیدا ہونے اور انسان ہونے پر افسوس کرتے ۔حضرت ضحاکؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ ایک پرندہ درخت پر بیٹھے ہوئے دیکھا تو (پرندے کو مخاطب کر کے) کہنے لگے اے پرندے !تمہیں خوشخبری ہو (تم کس قدر مزے میں ہو) اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ میں بھی تمہاری طرح ہوتا۔تم درختوں پر بیٹھتے ہو،پھل کھاتے ہو پھر اڑ جاتے ہو اور (قیامت کے دن) نہ تمہارا حساب ہوگا اور نہ تم پر کوئی عذاب ہوگا۔اللہ کی قسم میں چاہتا ہوں کہ میں راستہ کے کنارے کا ایک درخت ہوتا۔میرے پاس سے کوئی اونٹ گزرتا مجھے پکڑ کر اپنے منہ میں ڈال لیتا پھر وہ مجھے چباتا اور جلدی سے نگل لیتا اور پھر مجھے مینگنی بنا کر نکال دیتا اور میں انسان نہ ہوتا۔حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطابؓ کو دیکھا کہ انہوں نے زمین سے ایک تنکا اٹھایا اور فرمایا اے کاش! میں یہ تنکا ہوتا کاش میں پیدا نہ ہوتا۔کاش میں کچھ بھی نہ ہوتا۔کاش میری ماں مجھے پیدا نہ کرتی ۔(بیہقی) آج ہم نبی اکرم ﷺ کی محبت کے مدعی ہیں ۔کیا کبھی اپنے گریبان میں ہم نے جھانک کر دیکھا ہے کہ ہمارے دعوائے محبت کی کیفیت اور کمیت کیا ہے ۔کیا کبھی ہمیں اپنے احتساب کا وقت ملا ہے ۔کبھی کسی کے گناہ گار کی طرف اشارہ کرتے وقت اپنی جانب اٹھتی ہوئی چار انگلیوں پر بھی ہماری نظر پڑی ہے ۔آج ہم اسٹیج لگا کر مسلمان گروہوں کو گمراہ اور فاسق کہتے ہیں ۔ہمارے دار الافتاء سے دین کی بے مثال خدمت انجام دینے والوں کے لیے فسق وفجور اور ضلالت وزندیقیت کے فتوے صادر ہوتے ہیں ۔کاش ہم اپنے اعمال کا احتساب کرتے تو ایسا نہ کرتے ۔بقول شاعر:

نہ تھی حال کی جب ہمیں اپنے خبر رہے دیکھتے اوروں کے عیب وہنر
پڑی اپنی برائیوں پر جو نظر تو نگاہ میں کوئی برا نہ رہا

آپؐ کی ایک نمایاں خوبی یہ تھی کہ آپ کی زندگی دوغلہ پن اور نفاق سے خالی تھی ،بلکہ پوری حیات یکسانیت پر مبنی تھی ۔آپؐ خلوت اور جلوت میں یکساں تھے ۔سامنے تعریف اور پیٹھ پیچھے برائی کرنا دوغلہ پن ہے ۔دل ،زبان اور عمل میں تضاد نفاق کہلاتا ہے ۔ظاہر ہے آپؐ معصوم تھے ۔اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام آلائشوں سے محفوظ رکھا تھا،اس لیے کہ آپؐ ساری انسانیت کے لیے اسوہ اور نمونہ تھے ۔لیکن آپؐ کی تربیت میں صحابہ کرامؓ کی زندگیاں بھی اس طرح کی بشری کمزوریوں سے پاک تھیں ۔ہمیں شیطان یہ کہہ کر مطمئن کرنے کوشش کرتا ہے کہ تم پیغمبر اور رسول کی طرح نیک اور صالح نہیں ہوسکتے ،اس لیے کہ اللہ نے ان کا سینہ چاک کر کے ان کے دل کو پاک کر دیا تھا ۔مگر صحابہ کرامؓ ،تابعین اور تبع تابعین کے بارے میں ہم کیا توجیہ کریں گے ۔ان پاک نفوس کی پاک زندگیاں کیا ہمارے لیے اس بات کی گواہی دینے کے لیے کافی نہیں ہیں کہ انسان اگر چاہے تو تقویٰ اور احسان کی منزلیں طے کر کے اپنا حشر انبیاء وشہداء اور صدیقین کے ساتھ کرا سکتا ہے ۔آج کے اہل تقویٰ میں سے بیشتر لوگ وہ ہیں جو مجلسوں میں متقی ہیں اور ان کی خانگی زندگیاں فسق وفجور سے آلودہ ہیں ،کیا یہ نفاق اور دوغلہ پن نہیں ہے ۔ایک وقت وہ تھا جب ہم کم تعداد کے باوجود دنیا پر حکمراں تھے اور ایک آج کا وقت ہے کہ دنیا میں ایک بڑی آبادی ہونے کے باوجود خس وخاشاک کی مانند ہیں ۔اس کی وجہ اس کے سوا کیا ہے کہ ہمارا عمل ہماری زبان کی شہادت نہیں دیتا۔آپؐ کی ایک خوبی یہ تھی کہ آپؐ کے یہاں ہر کسی کی اہمیت تھی ،آپؐ سب کی حوصلہ افزائی فرماتے تھے ۔آپؐ نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت عمرؓ کے نصف مال اللہ کی راہ میں دینے کی ہمت افزائی فرمائی ،حضرت ابو بکر صدیقؓ جب گھر کا سارا اثاثہ لے آئے تو دریافت فرمایا کہ اہل خانہ کے لیے کیا چھوڑا ہے ؟جواب میں حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا:’’ان کے لیے اللہ رسول کا نام کافی ہے ۔‘‘یہ سن کر آپؐ نے ان کی تعریف وتحسین فرمائی لیکن جب ایک مزدور صحابیؓ رات بھر محنت ومشقت کے بدلہ ایک مٹھی کھجور لے کر آئے تو آپؐ نے ان کھجوروں کو سارے ڈھیر پر بکھیر دیا اور یہ باور کرایا کہ ایک مٹھی کھجور ڈھیروں مال پر سبقت لے جاسکتی ہیں ۔ذرا اندازہ لگائیے آپؐ کے اس عمل سے سماج کے غریبوں کو کس قدر خوشی ہوئی ہوگی ۔ان کو خود پر کس قدر ناز ہوا ہوگا ۔آج ہم اپنے غریب کارکنوں کی بات بھی توجہ سے سننے کے روادار نہیں ۔ایک نادار خواہ کتنی ہی اچھی بات کہے ہماری مجلسوں میں نہ صرف رد کر دی جاتی ہے بلکہ استہزاء اور مذاق کا موضوع بن جاتی ہے ۔ایک مال دار کی احمقانہ باتوں پر بھی واہ واہ کا شور اٹھتا ہے ۔جس گروہ میں اس طرح کی ناہمواریاں موجود ہوں گی وہ کبھی ذلت کی دل دل سے نہیں نکل سکتا ۔ربیع الاول کے مہینہ میں ہم سب کو نبی اکرم ﷺ کی امتیازی خصوصیات اور سیرت کو سامنے رکھ کر اپنا جائزہ لینا چاہیئے ۔ایک عام مسلمان کو بھی اور ہمارے ذمہ داران کو بھی ۔خاص طور پر ہماری دینی اور مذہبی تنظیموں کے عہدیداران کو ضرور ان نکات پر غور کرنا چاہئے ۔ہمیں دعاؤں کے قبول نہ ہونے کا شکوہ ہے ،ہمیں اپنے وابستگان سے نافرمانی کا گلہ ہے ،لیکن ہم نے خود اپنی طرف نظر ڈال کر یہ نہیں سوچا کہ جس دین کی علمبر داری ہم کر رہے ہیں ،جس دین کی اشاعت اور تعلیم کا فریضہ ہمارے سپرد کیا گیا ہے ،کیا اس دین پر ہم خود بھی عمل پیرا ہیں ۔ہمارے مدارس کے اساتذہ ہوں یا ہماری جماعتوں کے امراء وقائدین جب وہ خود کو نائب رسول سمجھتے ہیں اور قوم سے ان کا مطالبہ ہوتا ہے کہ ان کی اس حیثیت کو تسلیم کریں تو انھیں اس نیابت کے تقاضے کیوں نہیں یاد رہتے ؟ کاش آنحضور ﷺ کی محبت کا دم بھرنے والے آپؐ کی اطاعت واتباع کا فریضہ بھی انجام دیتے ۔

موجودہ ملکی حالات اور دعوت فکر وعمل

ازقلم: مفتی عبدالمنعم فاروقی
9849270160

اس وقت وطن عزیز ہندوستان عجیب اضطرابی کیفیت سے دو چار ہے ،ایک مخصوص قسم کا گروہ اپنی برتری حاصل کرتے ہوئے پوری قوم پر اپنی مرضی کو مسلط کرنا چاہتا ہے ،جس کے لئے وہ سالہا سال سے کوششوں میں لگا ہوا تھا ،اس گروہ نے سب سے پہلے تو ہمہ مذہبی وہمہ لسانی وتہذیبی قوم کے درمیان مذہبی منافرت کا بیج بویا اور اس میں کچھ حد تک کامیابی حاصل ہونے کے بعد مذہب کے نام پر ووٹ کو تقسیم کیا اور پھر اس میں کامیابی کے بعد اقتدار کی کرسیوں پر قبضہ جما کر طاقت کے بل بوتے کمزور طبقات اور بالخصوص ملک کی دوسری بڑی اکثریت مسلمانوں کے ساتھ ناظلم اور ناانصافی کا بازار گرم کرتے ہوئے ان کی زندگیوں کو دشوار بتاتے جا رہا ہے ،حالانکہ دنیا جانتی ہے کہ ہندوستان دنیا کا عظیم الشان جمہوری ملک ہے اور اسے جمہوریت پر ناز ہے اور دنیا یہ بھی اچھی طرح سے جانتی ہے کہ ملک کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد کرانے میں مسلمانوں کا کیا رول رہا ہے اور آزادی کے بعد سے مسلسل ملک کی ترقی کے لئے مسلمان کس طرح کی کوششیں کرتے آرہے ہیں ،مگر ان مذہبی جنونوں نے ان سب کو فراموش کر دیا ہے ،ان کا مقصد بس یہی ہے کہ ملک پر ان کا مکمل تسلط قائم ہو جائے ،ان کی مرضی کی حکمرانی رہے اور جن سے وہ نفرت کرتے ہیں وہ دوسرے درجے کے شہری بن کر رہیں ،حالانکہ یہ سراسر ظلم وناانصافی اور ملک کے دستور کے صریح خلاف اور اس کے توہین کے مترادف بھی ہے ،مذہبی منافرت یقینا تمام مذاہب میں بدترین قسم کا جرم ہے ،یہ انسانوں کے ساتھ ایک طرح کی حیوانیت ودرندگی ہے ،مذہب اسلام تو اس کا سخت مخالف ہے ،جو اسلام کی حیات آفریں تعلیمات اور محسن انسانیتؐ کی مبارک سیرت کا علم رکھتے ہیں وہ اس سے بخوبی واقف ہیں کہ اسلام اور پیغمبر اسلام نے انسانیت کے احترام کی تعلیم ہی نہیں بلکہ تاکید کی ہے ،کسی بھی انسان کے ناحق قتل کو اسلام پورے انسانوں کا قتل قرار دیتا ہے ،جمہوری ملک جس میں سب کے لئے یکساں حقوق دئے گئے ہیں اور جس کے دستور میں واضح طور پر یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ اپنے مذہب کے مطابق عمل کرنے کا آزاد ہے اس کے باوجود ان کے آئینی حقوق سلب کرنے کے لئے مختلف بہانے بنانا اور اقتدار کے بل پر ان سے ان کے حقوق چھیننا کہاں کا انصاف ہے؟ یہ ایک ظلم ہی نہیں بلکہ حد درجہ کا ظلم ،ناانصافی اور آئین کے بالکل خلاف ہے ۔

ملک کی بدقسمتی کہئے کہ اس وقت کرسی اقتدار ایک مخصوص نظریات کے حامل لوگوں کے ہاتھوں میں ہے ،وہ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ کام کرتے جا رہے ہیں اور آگے بہت کچھ کرنا چاہتے ہیں جس کی آئین میں بالکل اجازت نہیں ہے ،وہ عوامی فلاح وبہبود کے لئے کوئی اسکیم متعارف کرتے ہیں تو بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں سب کے لئے یکساں طور پر فوائد ہیں مگر حقیقت اس کے برعکس ہوتی ہے اور اس میں علانیہ طور پر ناانصافی کے زہریلے اثرات محسوس کئے جاسکتے ہیں ،یہ سلسلہ یوں ہی چلتا رہا اور اس پر سنجیدگی سے توجہ نہ دی گئی تو آنے والے وقتوں میں حالات مزید سنگین ہوسکتے ہیں اور اس کا براہ راست اثر دوسری سب سے بڑی اکثریت پر پڑے گا ،ایسا بالکل بھی نہیں ہے کہ اس کا نقصان صرف انہیں کو ہوگا بلکہ اس کی لپیٹ میں تمام طبقات بھی آئیں گے ،ان حق تلفیوں کا نتیجہ یہ ہوگا کہ امن امان کی صورت حال بگڑتی جائے گی اور یہ ملک اور باشندگان ملک کے لئے بڑی خطرناک بات ہوگی ۔موجودہ حالات میں ملک کی سنجیدہ عوام ،ترقی کے لئے کوشاں رہنے والے افراد اور امن وامان کے علمبرداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حالات کو بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں ،یہ ایک فطری اور بدیہی بات ہے کہ بارش سے قبل بادل چھا جاتے ہیں ،رات کی آمد سے قبل سورج کی کرنیں زرد پڑ جاتی ہیں اور طوفان سے قبل ہوائیں تیز ہو جاتی ہیں اسی طرح آدمی کی زندگی میں اور اس کے حالات کے بدلتے وقت فطری طور پر اسے آگاہ اور متنبہ کیا جاتا ہے ،عقل مند اسے سمجھ پاتے ہیں اور ناسمجھ پھنس کے رہ جاتے ہیں ،اس وقت ملک کے حالات پر گہری نظر رکھنے والے اپنے اپنے طور پر مستقل کوششیں کر رہے ہیں ،انہیں کرنا بھی چاہئے اور ان کی کوششیں لائق ستائش بھی ہیں کیوں اس ملک پر ہر ایک برابر کا حق رکھتا ہے اور ملک کی ترقی ،کامیابی اور اس کی بلند پروازی کے لئے تمام ہی کو مل جل کر کوشش کرنا ہوگا ۔

ابھی چند روز قبل چند فکر مند احباب نے مسلکوں اور تنظیموں سے بالاتر ہو کر ملکی حالات پر غور وفکر کے لئے ایک مجلس غور وفکر منعقد کی تھی جو ہر طرح سے لائق قدر ہے کیونکہ کچھ دیر ملک وملت کی فکر لے کر بیٹھنا بھی نیکی اور عبادت میں داخل ہے ،اس مجلس فکر کا مقصد ملک کے بدلتے حالات پر نظر رکھنا اور مستقبل کے لئے لائحہ عمل طے کرنا تھا ،اس مجلس میں مختلف مسالک وتنظیموں سے منتخب علما ،دانشوروں کو مدعو کیا گیا تھا ،اس مجلس میں اس عاجز وعاصی کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی ،میں نے بھی اپنا فرض منصبی سمجھ کر اس میں شرکت کی ،اس موقع پر سبھوں نے مختصر طور پر اپنی اپنی رائے پیش کی ،جس میں اتحاد ملت کی بات کی گئی ،ووٹ کے صحیح استعمال کی بات ہوئی ،نوجوان نسل کی اسلامی خطوط پر تربیت کی بات کی گئی ،نسل نو کی تعلیم کی طرف توجہ دنے کی بات آئی اور اس کے علاوہ بہت سی باتیں کی گئی جو امت کے حق میں مفید اور حالات کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں ،اس موقع پر اس عاجز وعاصی کے ذہن میں جو بات آئی اسے ذکر کرنا چاہوں گا ہوسکتا ہے کہ ان میں سے کوئی بات حالات کو بہتر بنانے اور ملت کی تعمیر نو کے لئے معاون ومددگار ثابت ہوسکے ،اس وقت ملک میں مسلمان مجموعی طور پر تین طرح کے حالات سے دو چار ہیں ۔

(ا) حکومتوں کی طرف سے (علاقائی ہوں یا مرکزی) کھلی ناانصافیوں کا شکار ،یقینا علاقائی حکومتیں ہوں یا مرکزی حکومت تقریبا سبھوں کی طرف سے مسلمان ناانصافیوں کا شکار ہیں ،سرکاری سہولیات ان کے لئے نہ کے برابر ہیں ،بعض صوبوں میں تو ان کے حقوق سے انہیں اس طرح دور کیا جا رہا ہے کہ ان کا اس سے کوئی واسطہ ہی نہیں ہے ،ان پر ظلم ہوتا ہوا دیکھ کر بھی سرکاری محکمہ انجان بنا بیٹھا ہے جس سے بظاہر یہی محسوس ہوتا ہے کہ سرکاری سطح پر ظالموں کی پشت پناہی کی جا رہی ہے اور ان کی نظروں کے سامنے اقلیتوں پر زیادتی کی کھلی چھوٹ دی گئی ہے ،شمالی ہند کے مختلف صوبوں میں پیش آئے درجنوں واقعات اس کا بین ثبوت ہیں ،اگر محافظ ہی مجرمانہ طرز عمل اختیار کرے تو پھر مظلوم کی ظالموں سے حفاظت کون کرے گا ،حالانکہ حکمرانوں کی ذمہ داری ہے اور انہوں نے حلف اٹھاتے وقت پوری عوام کے سامنے اس بات کا اقرار کیا تھا کہ وہ سب کے ساتھ یکساں برتاو کریں گے اور ہر شخص کی اعانت وحفاظت کا فریضہ انجام دیں گے ،اگر حکومتیں اقلیتوں یا کسی بھی طبقہ کے ساتھ ناانصافی کرتی ہے یا تساہل سے کام لیتی ہے یا اپنے فرض منصبی کی ادائیگی میں ناکام ثابت ہوتی ہے کہ تو پھر دستور میں دئے گئے حق رائے دہی سے استفادہ کرتے ہوئے انہیں حکومت کی کرسی سے ہٹایا جاسکتا ہے ،یقینا جمہوری ممالک میں یہ ایک بہت بڑا ہتھیار ہے ،جو عوام کے ہاتھوں میں ہوتا ہے اور عوام اس کے ذریعہ حکمرانوں کو اچھی طرح سبق سکھا سکتے ہیں مگر اس کے لئے بڑی سوجھ بوجھ کی ضرورت ہے ،اگر عوام ظالم ،متعصب اور خائن حکمرانوں سے چھٹکارہ حاصل کرنا چاہتی ہے تو پھر اس کے لئے انہیں متحد ہو کر الیکشن میں ووٹ کا استعمال کرنا ہوگا ،یہی ایک واحد راستہ ہے جس سے ظالم وبے ایمان اور دھوکے باز حکمرانوں سے چھٹکارا حاصل کر کے انصاف پروروں کو ان کی جگہ بٹھایا جاسکتا ہے ،موجودہ حالات میں ووٹ اور بالخصوص متحدہ ووٹ کی اہمیت کافی اہمیت کی حامل ہے ،مظلوموں ،بچھڑے طبقات اور بالخصوص مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ غور وفکر سے کام لیتے ہوئے کوئی ایسا لائحہ عمل طے کریں کہ جس سے ان کا ووٹ ایک طاقت بن جائے اور اس کے ذریعہ وہ ظلم وزیادتی سے نجات حاصل کرتے ہوئے اپنے جائز مطالبات منوا سکیں ،ووٹ کے معاملہ میں ذرا سی غفلت مستقبل کو مزید تاریکی میں ڈھکیل سکتی ہے ،وقت گزرنے کے بعد پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ،سنجیدہ قومیں حالات سے سبق سیکھتی ہیں اور عملی کوششوں کے ذریعہ حالات درست کرنے کی فکر کرتی ہیں اور کامیابی انہیں کو حاصل ہوتی ہے جو ہوش سے کام لیتے ہیں اور جو قومیں صرف جوش سے کام لیتی وہ کاغذ کی ناو ثابت ہوتی ہے ان کا مقدر ڈوبنا ہی ہوتا ہے ۔

(۲) اکثریتی طبقہ کی جانب سے ظلم وزیادتی کا شکار ،یوں تو آزادی کے بعد سے ہی اقلیت اور بالخصوص مسلمان اکثریتی طبقہ کی جانب سے ظلم وستم کا شکار ہوتے چلے آرہے ہیں ،ملک کے مختلف صوبوں کے فسادات اس کا بین ثبوت ہیں ،جن میں مسلمانوں کی ناحق جانیں جا چکی ہیں نیز ان کے املاک تباہ وبرباد ہوئے ہیں ،ان منظم فسادات کے علاوہ بھی مختلف انداز سے مسلمانوں پر ظلم وزیادتی ہوتی رہی ہے بلکہ ایک مخصوص ذہنیت کے حامل افراد کے کرسی اقتدار پر فائز ہونے کے بعد سے تو اس میں مزید اضافہ ہوا ہے ،تقریبا کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں ملک کے کسی نہ کسی حصہ سے یہ خبر نہ آتی ہو کہ فلاں مقام پر فلاں چیز کو بہانہ بنا کر کسی مسلمان کو ظلم کا شکار بنایا گیا ہے ،مسلمان ہیں کہ ظلم سہتے جا رہے ہیں ،نہ تو کوئی ان کا ہمدرد ہے ،نہ مونس وغمخوار بلکہ وہ لوگ بھی چپ چاپ منہ پر انگلی رکھے تماشائی بنے ہوئے ہیں جو خود کو سیکولر اور انصاف کی حمایت کا دعوی کرتے ہیں ،معمولی باتوں پر ایک دوسرے کے ساتھ الجھ جانا ،دست وگریباں ہونا کوئی نئی بات نہیں ہے مگر اس وقت مذہبی نفرت کی جو آگ ملک میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے وہ انتہائی تشویش ناک ہے اور یہ اتفاق نہیں بلکہ سوچی سمجھی سازش کا حصہ ہے ،ورنہ وہ دن ابھی ذہنوں میں محفوظ ہیں کہ اس ملک کے باشندگان اس ملک میں مذہب سے بالاتر ہو کر اس طرح رہتے تھے جیسے ایک کنبہ اور خاندان کے لوگ رہتے ہیں ،مگر برا ہو ان کا جنہوں نے اپنے مفادات کی خاطر ان کے درمیان مذہبی نفرت کی دیوار کھڑی کر دی ،حقیقت یہ ہے کہ موجودہ متنفرانہ حالات کے لئے اگر یہ نفرت کے سوداگر ذمہ دار ہیں تو ایک طرح سے اس کے ذمہ دار ہم بھی ہیں وہ اس طور پر کہ ہم نے اسلام کے پیغام اور نبوی تعلیمات کو ان تک پہنچانے میں بہت کوتاہی کی ہے ،اسلام کا پیغام امن ومحبت اور رسول اللہؐ کی مبارک تعلیمات اگر ان تک پہنچاتے تو شائد یہ دن نہ دیکھتے مگر ایسا لگتا ہے کہ ہم نے اپنے فرض منصبی کو بھلا کر صرف زندگی گزارنے میں لگے ہوئے ہیں ،اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبؐ کی حسین تعلیمات اور اسوۂ حسنہ میں وہ قوت وطاقت رکھی ہے اگر کوئی اسے اپناتا ہے تو نہ صرف اس کی ذات میں انقلاب پیدا ہوتا ہے بلکہ اس کے ماحول میں غیر معمولی تبدیلی واقع ہوتی ہے ،اگر ہم برادران وطن تک رسول اللہؐ کی سیرت کو پہنچایا ہوتا تو یقیناوہ بھی داخل اسلام ہوتے یا کم از کم اسلامی تعلیمات کا یہ اثر ہوتا کہ وہ ہمارے فریق نہیں بلکہ رفیق ہوتے ،افسوس تو اس بات پر ہے کہ ہم نے سیرت مبارکہ جو پوری انسانیت کے لئے آب حیات ہے اسے صرف اپنے تک محدود رکھا نہ تو برادران وطن تک پہنچایا اور نہ ہی عملی زندگی میں اسے جاری اور لاگو کیا ،اگر ہم ظلم وزیادتی سے نجات پانا چاہتے ہیں اور نفرت کی دیوار گرانا چاہتے ہیں تو اس کے لئے سیرت نبویؐ سے خود کو مزین کرنا ہوگا ،ان تک پیغام سیرت پہنچانا ہوگا اور اسلام وپیغمبر اسلام کے متعلق جو کچھ ان کے دلوں میں شبہات ہیں انہیں دور کرنا ہوگا ،ان شاء اللہ یہ وہ نسخہ کیمیا ہے جسے اپنا کر بہت سوں نے تاریخ رقم کی اور ہم بھی اپنا کر ایک نئی تاریخ رقم کرسکتے ہیں ۔

(۳) آپسی اختلاف وانتشار کا شکار ،اس وقت امت مسلمہ اختلافات نہیں بلکہ انتشار کا شکار ہے اور اس کی ناکامی کے اسباب میں سے ایک بنیادی سبب اس کا منتشر ہونا ہے ،کسی دانشور کا قول ہے کہ اختلاف کی وجہ علم وفہم ہوتی ہے اور یہ علمی اضافہ ومسائل کے حل کرنے کا سبب ہے برخلاف انتشار یہ انا پرستی ،تکبر اور خود غرضی پر مبنی ہوتا ہے اور یہ امت کے لئے ہلاکت کا موجب ہوتا ہے ،بعض لوگ کہتے ہیں کہ امت میں جب تک اختلاف رہے گا یہ امت کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتی مگر کہنے والوں نے اسے درست قرار نہیں دیا ہے بلکہ ان کا کہنا ہے کہ اختلافات علمی ہوں ،جس کا مقصد رضائے الٰہی ہو اور جس میں ایک دوسرے کا احترام ملحوظ ہو تو رحمت کا سبب ہے ،علمی وفہمی اختلاف کی گنجائش ہے اور قرن اولیٰ سے اختلافات چلے آرہے ہیں اور انہوں نے ادب واحترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنی رائے پیش کی تھی ،مقصد رضائے الٰہی کے سوا کچھ اور نہ تھا جس کی دینی کتب میں بے شمار مثالیں موجود ہیں ،علمی اختلاف کے باوجود انہوں نے کبھی کسی کی گستاخی نہیں کی ،ان حضرات نے ملی مفاد میں کبھی اختلاف نہیں کیا بلکہ جب بھی ملت کے مفاد کے لئے کام کیا جانے لگا تو باوجود علمی اختلاف کے آگے بڑھ کر اجتماعیت کا دامن تھام لیا اور متحد ہو کر وہ عظیم کام کئے جسے تاریخ فراموش نہیں کرسکتی ،کاش ہمارا بھی اختلاف ویسا ہی ہوتا جیسا کہ ہمارے اکابر اور بزرگوں کا ہوا کرتا تھا اور اب بھی ہمارے اکابر کا ہے ،سب سے پہلے ہم کو یہ بات سمجھنی چاہئے کہ علمی مسائل الگ ہیں اور ملی واجتماعی مسائل الگ ہیں اور ان دونوں کی نوعیت بھی الگ ہے ،ہم ایک دوسرے سے لاکھ علمی اختلاف رکھیں لیکن اس سے اپنی اجتماعیت پر آنچ نہ آنے دیں ،جب کبھی ملی مفاد کے لئے کوئی کام کرنا ہو تو متحد ہو کر کام کریں یاد رکھیں ملی کاموں کے درمیان علمی اختلاف کو کبھی درمیان میں حائل ہونے نہ دیں اگر ملی کاموں میں علمی ومسلکی اختلاف داخل ہو گئے تو پھر اس کے نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ مقصد میں بری طرح ناکام ہو جائیں گے اور عداوت کا پتھر آپ کے ہاتھ لگے گا جو دونوں کو زخمی کر کے چھوڑے گا ،اس لئے موجودہ دور میں امت کے لئے ضروری ہے کہ ملی کاموں میں ایک دوسرے کا بازو بن کر کام کریں اس سے اجتماعی قوت وطاقت حاصل ہوگی اور اس کے ذریعہ وہ ساری چیزیں آپ کو حاصل ہوں گی جس کے آپ متمنی ہیں ،ان شاء اللہ وہ سارے حقوق آپ کو حاصل ہوں گے جس کے آپ حقدار ہیں ،اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے علمائے کرام ،امت کے فکر مند اور درد مند اشخاص کو جو ملی مفاد کے لئے اور اپنے جائز حق کے حصول کے لئے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں اور علمی اختلافات سے اوپر ہٹ کر ملت کے مفاد کے لئے اجتماعیت کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں ۔

رومی سلطنت کا عروج وزوال: مؤرخین کی نظر میں

رومی سلطنت کے بارے میں اس کے اہم مؤرخین نے رومی تاریخ کے مختلف مرحلوں کا جائزہ لیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کے عروج میں جن اخلاقی اقدار کا کردار رہا ہے ،ان اقدار میں نیکی ،بہادری ،جرأت ،دیانت اور قومی فخر شامل ہیں ۔زوال اس وقت شروع ہوا جب ان اخلاقی اقدار میں ٹوٹ پھوٹ شروع ہوئی اور ان کی جگہ بدعنوانیوں ،عیاشیوں اور سازشوں نے لے لی ۔اس موضوع پر برطانوی مصنفہ Catalina Balmaceda نے Politics and Morality in the Roman Historians کتاب لکھی ،جس میں عروج وزوال کا تذکرہ مؤرخوں کے تاریخی نظریات میں ملتا ہے ۔مؤرخ رومی تاریخ کو تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں ۔ پہلا ریپبلکن عہد ،دوسرا آگسٹس سے نیرو تک جبکہ تیسرا نیرو کے بعد کا دور جس میں آہستہ آہستہ سیاسی انتشار پیدا ہوا ۔مؤرخ اپنے زمانے کے اعتبار سے ان ادوار کا تنقیدی جائزہ لیتے ہیں ۔مثلاً رومی سیاستدان اور تاریخ دان Sallust جو ریپبلکن دور کو رومیوں کی اخلاقی اقدار کے لحاظ سے اہمیت دیتا تھا ۔اس نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اس کے اپنے زمانے میں یہ اخلاقی اوصاف بدعنوانیوں سے آلودہ ہوتے چلے گئے ۔اس کا ایک سبب وہ یہ بتاتا تھا کہ جب بھی نیکی اور دیانت کی جگہ ذاتی مفادات اور خواہشات آجائیں تو اس سے قومی کردار کمزور ہو جاتا ہے ۔وہ اس کا بھی مخالف تھا کہ سیاست پر خاندانوں کا قبضہ رہے اور دوسرے باصلاحیت افراد کو آگے بڑھنے کے مواقع نہ ملیں ۔اس کی مثال وہ ریپبلکن دور میں خاندانی امراء اور بہادر طبقے سے دیتا تھا ۔ Marius جو Plebian یا عوام کا نمائندہ تھا اور بطور رومی جنرل اس نے کئی کارنامے سرانجام دیے تھے ۔اس کا دعویٰ تھا کہ اس کی عظمت کی نشانی خاندانی شجرے نہیں بلکہ وہ زخم ہیں جو اس کے سینے پر ہیں ۔مشہور فلسفی Cicero (d.43BC) بھی نئے ابھرتے ہوئے طبقے کا حامی تھا ۔ Sallust اس پر بھی اظہار افسوس کرتا رہا کہ اس کے اپنے عہد میں زبان کا استعمال بھی بگڑ گیا تھا ۔اس کی لطافت اور شگفتگی ختم ہوگئی تھی اور اس کی جگہ بھدے اور بے معنی الفاظ نے لے لی تھی ۔خاص طور سے وہ سیاست میں سازش کے عمل کو تباہ کن سمجھتا تھا ۔ Sallust اپنے زمانے میں رومی زوال کی علامتیں دیکھ رہا تھا جبکہ آنے والے مؤرخ Livy نے رومی سلطنت کی جامع تاریخ لکھی ہے ۔لیوی نے Augustus کا زمانہ بھی دیکھا تھا ۔اس عہد میں رومی سلطنت فتوحات کی بدولت وسیع ہوگئی تھی ۔امن وامان تھا ۔معاشی خوشحالی تھی ۔فتوحات کے جلوس نکلتے تھے اور عوام کو اپنے جرنیلوں پر فخر تھا ۔نئی یادگاریں تعمیر ہو رہی تھیں اور جیوپیٹر کے مندر میں مال غنیمت جمع ہو رہا تھا ۔ان علامات کی بنیاد پر Livy اپنے عہد کو رومی سلطنت کا عروج سمجھتا رہا ۔ان کے دور میں ان عورتوں کا بھی ذکر ہے جنہوں نے رومی سلطنت کی خاطر کارنامے سرانجام دیے اور قربانیاں بھی دیں ۔لہٰذا ان کی تاریخ میں قدیم رومی عہد کے اوصاف پائے جاتے ہیں ،جن کی وجہ سے سلطنت اور معاشرہ پائیدار بنیادوں پر قائم ہوا تھا ۔تیسرا اہم مؤرخ Tacitus تھا جو دور انتشار کی پیداوار تھا ۔اس لیے اس نے سلطنت اور معاشرے میں اخلاقی کمزوریوں کا ذکر کیا ۔اس کا مقابلہ وہ ان جرمن قبائل سے کرتا ہے جو جنگجو تھے ،باہمی متحد تھے ،سادہ زندگی گزارتے تھے اور آزاد رہتے ہوئے اپنے کردار کی تشکیل کرتے تھے ۔ان کے سردار نہ تو محلوں میں رہتے تھے ،نہ عیاشی والی زندگی گزارتے تھے اور نہ ہی اپنے لوگوں پر جبر کرتے تھے ۔رمن قبائل کے برعکس رومی جنرلز بدعنوانیوں میں ملوث ہو چکے تھے ۔مال ودولت اکٹھا کرتے تھے ۔آپس کی خانہ جنگیوں کی وجہ سے فوج بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو چکی تھی ۔سلطنت میں ہونے والی بغاوتوں کا خاتمہ مشکل ہوگیا تھا ۔جب نیکی ،دیانت اور جرأت ختم ہو جائیں تو پھر کسی بھی قوم کے لیے اپنے عروج کو برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے ۔اس لیے Tacitus بھی رومی زوال کو دیکھ رہا تھا ۔قوم کے اخلاقی کردار کی کمزوری اس کے زوال کا سبب بن رہی تھیں ۔ان کے علاوہ کچھ مؤرخوں نے ان شخصیات کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا ،جنہیں ہیروز کا درجہ دے دیا گیا تھا ۔ Julius Caesar کو رومی تاریخ میں اور بعد میں آنے والے مؤرخوں اور ادیبوں نے بطور ہیرو پیش کیا ہے ۔اس میں سیزر کی اپنی وہ تحریریں بھی ہیں جو اس نے جرمن قبائل کو شکست دے کر اور برطانیہ کے حملے کے بعد لکھی تھیں ۔اسلوب کے لحاظ سے اس کی یہ تحریریں بے حد موثر ہیں ۔ان کی بنیاد پر ایک عظیم فاتح اور ادیب قرار دیا گیا ۔ Suetonius جو ایک رومن ہسٹورین (Historian) تھا ۔اس نے سیزر پر تنقید کرتے ہوئے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ ایک تو اس نے اپنی تحریروں میں اپنے کردار کے بارے میں مبالغے سے کام لیا ۔دوسرے جرمن قبائل کی فتوحات میں وہ قتل عام اور خونریزی کا مرتکب ہوا ۔جس پر سینیٹ نے بھی اس پر تنقید کی ۔برطانیہ میں حملہ کر کے اس نے وہاں لوٹ مار کر کے دولت اکٹھی کی ۔چونکہ اس کے پاس فوجی طاقت تھی ،اس لیے جب وہ واپس روم آیا تو سینیٹ اس پر کوئی مقدمہ نہیں چلا سکی ۔اُس نے سینیٹ کو اپنا ماتحت کر کے خود کو تاحیات ڈکٹیٹر بنا لیا ۔لہٰذا اس کے قتل کے بعد اس کا خاندان اقتدار میں آگیا اور روم ریپبلکن سے بادشاہت میں بدل گیا ۔ایک اور رومی مؤرخ نے سیزر پر تنقید کرتے ہوئے لکھا ہے کہ وہ ڈکٹیٹر کے بعد شہنشاہ بننے کا خواہش مند تھا ۔ریپبلک کو بچانے کی خاطر Brutus اور اس کے ساتھیوں نے سیزر کو قتل کیا ۔اس میں ان کا کوئی ذاتی مفاد نہیں تھا اس لیے رومی تاریخ میں سیزر نہیں بلکہ بروٹس اور اس کے ساتھی ہیروز ہیں ۔بعد کے مؤرخوں نے اور خاص طور سے شیکسپیئر نے اپنے ڈراموں میں سیزر کو بطور ہیرو پیش کیا ہے ،جبکہ بروٹس اور اس کے ساتھی رومی قوم کے اخلاقی کردار کے حامی تھے ۔وہ رومی سلطنت کو بادشاہت کے جبر سے نجات دلا کر اس کی آزادی اور نیکی کو واپس لانا چاہتے تھے ۔تاریخ کو ہمیشہ مختلف نظریات کی روشنی میں لکھا جاتا رہا ہے ۔انہی نظریات کے درمیان معاشرے کے طبقے کے مفادات نظر آتے ہیں ۔کہیں مؤرخ حکمرانوں کی خوشامد کرتے اور کہیں وہ ان کے اختیارات کو چیلنج کرتے دکھائی دیتے ہیں ۔ان نظریات کے تصادم میں تاریخ آگے کی جانب بڑھتی ہے ۔عروج وزوال کے اس تناظر میں جب ہم پاکستان کی تاریخ کو دیکھتے ہیں تو اس میں ہمیں ابتدا ہی سے عروج کے کوئی آثار نہیں ملتے بلکہ زوال کی علامتیں نمایاں ہیں ،جو آہستہ آہستہ ابھر کر مکمل طور پر ہمارے سامنے آگئی ہیں ۔سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ پاکستانی معاشرے میں اخلاقی اقدار کی کوئی حیثیت نہیں رہی ۔سیاست پر خاندانوں کا قبضہ ہے ۔فوج اپنی مراعات کو محفوظ رکھنے کے لیے سیاست میں مداخلت کرتی ہے اور معاشرے کے بقیہ افراد اپنی زندگی کے تحفظ اور ذاتی مفادات کے لیے قومی مفادات کو قربان کر دیتے ہیں ،اگر ہم غور کریں تو رومی سلطنت کے زوال اور پاکستان کے زوال میں مماثلت دکھائی دے گی ۔

جی ٹوئنٹی کا اجلاس اور مذاق کا سامان

حال ہی میں دہلی میں جی ٹوئنٹی ممالک کا اجلاس بڑی شان وشوکت کے ساتھ ختم ہوگیا ۔صحافیوں کی ایسے اجلاسوں میں مختلف ممالک سے آئے اپنے ہم پیشہ افراد اور سفارت کاروں کے ساتھ ملاقات ہو جاتی ہے اور ایک نیٹ ورک سا بنتا ہے ۔اس اجلاس کے دوران میری بھی کینیڈا سے تعلق رکھنے والی ایک صحافی کے ساتھ بات چیت ہوئی ۔نمبروں کا تبادلہ ہوا اور مستقبل میں تعلق رکھنے کے عہد وپیمان کیے گئے ۔اجلاس کے دوران غیر ملکی مندوبین ،جس میں سفارت کار اور صحافی دونوں شامل تھے ،کو ایک فولڈر دیا گیا ،جس میں دو کتابیں بھی شامل تھیں ۔شاید اس اجلاس کی مصروفیت اور گہما گہمی کی وجہ سے ان کو ان کتابوں کے مطالعہ کا موقع دہلی میں نہیں ملا ،مگر گھر واپس پہنچ کر جس بھی غیر ملکی مندوب نے ان کتابوں کو پڑھا ،ان کو تو مذاق کا ایک موضوع مل گیا ہے ۔کئی افراد تو مسیج کر کے کہہ رہے ہیں کہ ان کو پتا نہیں تھا کہ بھارت میں فائٹر جہاز پتھر کے زمانے میں ہی ایجاد ہوئے تھے ،جبکہ ابھی لوہا اور حتیٰ کہ آگ بھی دریافت نہیں ہوئی تھی ۔اب جب میں نے اس کتاب کو دیکھا تو لگا کہ مسند اقتدار پر بیٹھے کسی ذی عزت شخص نے ہمیں بے عزت کرنے اور ہم کو عالمی سطح پر مذاق بنانے کا نادر موقع فراہم کیا ہے ۔اس کتاب میں غیر ملکی مندوبین کو بتایا گیا ہے کہ کئی ہزار سال قبل بھارتی سائنسدان مہارشی بھاردواج نے اپنی کتاب سائنس آف ایروناٹکس میں خلائی سوٹ اور اسے بنانے والے مواد کے بارے میں لکھا تھا ۔اگر چہ وقتاً فوقتاً مؤرخین ایسی لن ترانیوں کو مسترد کرتے آئے ہیں ،مگر حکومت کی طرف سے ایسی دستاویزات تقسیم کرنا اور ان کو غیر ملکی مندوبین کے فولڈر میں رکھنا یقینا تشویشناک امر ہے ۔کتاب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بھارت کے ایک ماہر فلکیات نے پہلی صدی قبل مسیح میں مریخ کی سطح پر پانی کا ہونا دریافت کیا تھا ۔اب یہ حضرت مریخ پر کیسے پہنچ گئے تھے ،اس کے بارے میں تفصیل نہیں ہے ۔اس میں مزید لکھا ہے کہ مہا بھارت کے دور کے کیریکٹرز کو روبھائیوں کی پیدائش ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعے ہوئی تھی ۔بتایا جاتا ہے کہ مہا بھارت کی جنگ پانچ ہزار سال قبل ہوئی تھی ۔اب ان کو کون بتائے کہ شیشے کی دریافت چار ہزار سال قبل کی ہے ۔ایک اور انکشاف ہے کہ بھگوان کرشن کے بڑے بھائی بلرام کی پیدائش سیروگیسی کے ذریعے ہوئی تھی ۔مجھے اس کینیڈین صحافی کو قائل کرنا پڑا کہ اس کتاب میں لکھی گئی ہر چیز سے اتفاق کرنے کی ضرورت نہیں اور نا ہی بھارت کے لوگ اتنے جاہل ہیں کہ ان پر یقین کریں یا یہ کوئی سرکاری ڈاکومینٹ ہے ۔مزید بتایا گیا ہے کہ کشش ثقل کے تصور کی وضاحت سب سے پہلے ایک بھارتی سائنسدان نے کی تھی ۔جان ڈالٹن سے 2500 سال پہلے ایک ہندوستانی اسکالر نے ایٹم دریافت کر لیا تھا ۔اب اگر ایٹم دریافت کیا تھا تو اس کا مطلب ہے کہ ایٹم بم بھی بنایا ہوگا ۔مگر آخر اس کو دریائے سندھ کے راستے آئے دن آنے والے حملہ آوروں کے خلاف کیوں استعمال نہیں کیا گیا؟ یہ حملہ آور تو چند سو گھوڑوں پر سوار دہلی تک دندناتے چلے آتے تھے ۔جیسا کہ میں نے ابتدا میں ہی بتایا کہ جی ٹوئنٹی جیسے اجلاس لوگوں کو ایک دوسرے سے جڑنے اور روابط استوار کرنے میں مدد کرتے ہیں ۔ایک دوسرے کی ثقافت اور تاریخ سے روشناس ہو جاتے ہیں ۔مگر ایک غلط بیانیے کو بطور شاندار ماضی پیش کرنا ،جس میں مناسب تاریخی شواہد بھی موجود نہیں ہیں ،نہ صرف تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر شرمندگی کا باعث بھی ۔مندوبین کے فولڈر میں 'بھارت ۔مدر آف ڈیموکریسی' اور 'بھارت ۔اینشیئنٹ کلچر' نامی کتابچے بھی تھے ۔ان میں واضح انداز میں تحریر ہے کہ قدیم زمانے سے بھارت میں جمہوری روایات موجود ہیں ۔ایک دستاویز میں بھارت کی جمہوری روایات کو 6,000 قبل مسیح بتایا گیا ہے ۔اس قسم کا مطالبہ اکثر ہندوتوا کے ماننے والے کرتے ہیں ،جو خود جمہوری روایات کے برعکس کام کرتے ہیں ۔کتاب میں کہا گیا ہے کہ قدیم جمہوری روایت بھارت میں رامائن اور مہا بھارت کے دور میں موجود تھی ۔حکومت کے اس دعوے نے ملک کے کئی مورخین کو حیران اور پریشان کر دیا ہے ۔اس میں وادی سندھ کی تہذیب کو سندھو سرسوتی تہذیب بتایا گیا ہے ۔کتاب کے مطابق مراٹھا لیڈر شیواجی اور مہاراجا پرتاپ اس ملک کے حقیقی ہیروز ہیں نہ کہ دہلی سلطنت کے حکمران ،جنہیں دائیں بازو کی ہندو تنظیموں حملہ آور سمجھتی ہیں ۔ستم ظریفی یہ ہے کہ ان دونوں کتابچوں میں بھارت میں مسلم حکمرانی کے 1,000 سال کے اہم دور کا کوئی ذکر نہیں ہے ۔مگر کتنے افسوس کی بات ہے کہ باہر سے آنے والے مہمان کانفرنس کی مصروفیت سے وقت نکال کر مسلم دور کی یادگاروں کو ہی دیکھنے چلے گئے ۔کئی سربراہان مملکت نے تو دہلی کی شاہی جامع مسجد جانے کی خواہش کا اظہار بھی کیا تھا ،مگر ان کو بتایا گیا کہ سیکورٹی کی وجہ سے ان کا جانا مناسب نہیں ہے ،مگر وفد کے دیگر افراد ان جگہوں پر حاضری دے سکتے ہیں ۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
05 OCT 2023

آرٹ کریئیٹو تھیٹر کے 40 ویں یوم تاسیس کا رنگا رنگ پروگرام!

سماجی، طبی اور تعلیمی شخصیات کو لائف ٹائم ایچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا!!

بھیونڈی: (رپورٹ: محمد حسین ساحل) جی ایم مومن ویمنس کالج ایڈوٹوریم میں آرٹ کریئیٹو تھیٹر کے 40 ویں یوم تاسیس کا شاندار پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں شہر کے تعلیمی اداروں میں ٹاپرس طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے ٹرافی اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت کے فرائض پرنسپل مہاراشٹر کالج، ڈاکٹر سراج چوگلے نے انجام دیے۔ گیسٹ آف آنر کے فرائض پرنسپل تبسم شیخ نے انجام دیے۔ آرٹ کریئیٹو تھیٹر کی یہ روایت رہی ہے کہ ہر یوم تاسیس پر شہر کے مختلف شعبوں میں اپنی گراں قدر خدمات کرنے والی تین شخصیات کو"لائف ٹائم ایچیومنٹ ایوارڈز " سے سرفراز کیا جاتا ہے۔ اسی روایت کو قائم رکھتے ہوئے سماجی خادم عرفان بھورے، مہاپولی، طبی خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹر نور خان اور تعلیمی خدمات کے اعتراف میں پرنسپل صمدیہ ہائی اسکول ساجد صدیقی کو لائف ٹائم ایچیومنٹ ایوارڈز سے نوازا گیا اور ان کی خدمات میں سپاس نامے بھی پیش کیے گئے۔ ڈرامہ میں شریک اداکاروں کو انعامات سے بھی نوازا گیا۔"ایکٹ" کے ممبران نے پروگرام کی کامیابی میں اہم رول ادا کیا۔ ڈرامہ کی ریہرسل اور اداکاروں کو مسلسل ایک ہفتہ تک تربیت کے فرائض عدنان سرکھوت نے انجام دیے۔"دی فیملی بزنس اور لکی کی"نامی دو ڈرامے پیش کیے گئے جن کو سامعین نے خوب سراہا۔ جی ایم مومن ویمنس کالج ایڈوٹوریم مہمانان اور سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ ٹاپرس طلباء کے والدین کے چہرے اور دل پر خوشی کی موجیں اُچھل رہیں تھیں۔ لائف ٹائم ایچیومنٹ ایوارڈ حاصل کرنے والوں کے چہرے سے خوشی اور تشکر کی دونوں کیفیات اُن کے اظہار خیال سے واضح ہو رہی تھی۔ عرفان بھورے نے اپنے ماضی کا جائزہ لیتے ہوئے کہا اگر میں دیگر پارٹی میں شریک ہوتا تو وزیر اعلیٰ ضرور بنتا مگر میرے اصول، میرے نظریے نے مجھے میری پارٹی چھوڑنے کی اجازت نہیں دی۔ ڈاکٹر نور خان نے اپنی تقریر میں کہا کہ میرے پاس 200 سے زائد ایواڈ موجود ہیں مگر میرے پاس لائف ٹائم ایچیومنٹ ایوارڈ نہیں تھا۔ انھوں نے آرٹ کریئیٹو تھیٹر کی کامیابی کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہ آرٹ کریئیٹو تھیٹر کے پروگرام کامیاب ہونے کے پس پشت عرفان برڈی کے ساتھ ساتھ ان کی پوری فیملی شامل رہتی ہے، ان کی شریک حیات کو میں نے گیٹ پر پاس دیتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ دورانِ تقریر وہ کافی جذباتی بھی ہو گئے۔ پرنسپل ساجد صدیقی نے بڑی سادگی اور مسکراہٹ کے ساتھ لائف ٹائم ایچیومنٹ ایوارڈ کو قبول کیا۔ سابق شعبہ اُردو جی ایم مومن ومنس کالج، وحیدہ مومن نے پرنسپل ساجد صدیقی کا سپاس نامہ اپنے منفرد لب ولہجہ میں سامعین کے گوش گزار کیا۔ صدر "ایکٹ" عرفان برڈی نے "مجھے کہنے دیجیے" کہہ کر پروگرام کے غرض وغائت پر روشنی ڈالی اور پروگرام کی کامیابی اُن کے چہرے سے نمایاں تھی۔ بھیونڈی ک مشہور ومعروف قانون داں یاسین مومن نے بھی شرکت کی۔ اس پروگرام میں کے ایم ای سوسائٹی وڈولی کے پرنسپل روفی پٹیل، مہاپولی کے پرنسپل نوشاد پٹیل اور ایس ایچ اے رئیس ہائی اسکول کے پرنسپل ضیاالدین انصاری بھی موجود تھے۔ سماجی کارکن اسماعیل بوبڑے کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے مشہور ومعروف ناول نگار ایم مبین اور مترجم اور شاعر محمد حسین ساحل بھی ڈائس پر موجود تھے۔ مہاپولی سے تشریف لائے عبدالروف پٹیل، نعیم بھورے، سعید پٹیل، عمران پٹیل، سرفراز بھورے اور عبدالموحد سر، عقیل سر، سعید سر، فیصل بھورے سر اسرائیل سر بھی خصوصی طور پر موجود تھے۔ راشٹر گیت کے ساتھ پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

ضلع پریشد اردو اسکول مجلا پور میں جلسہ سیرتِ النبی

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ تعلقہ کے منجلا پور میں واقع ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول میں ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے سیرت النبی کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر جناب نعیم الدین نے فرمائی جب کہ اسکول انتظامیہ کمیٹی کے نائب صدر جناب شیخ رازق، مولانا شمس رضا، مولانا محمد محمود رضا بحثیت مہمان خصوصی شریک تھے تقریب کی غرض وغایت صدر مدرس شبیر احمد خان نے بیان کرنے کے بعد سبھی مہمان کا استقبال ہار وگلدستہ دے کر کیا۔ زارا بدر شیخ نعیم الدین، مہرین صدف، آہل احمد خان عبدالباری، زنیرہ فاطمہ، عصمت فاطمہ، المنور فاطمہ، شیخ ہوشانگ، نائرہ خانم، حسنین خان، ماہین کوثر، زیان خان طلباء نے بہترین انداز میں سیرتِ مصطفی پر تقاریر، مکالمے اور نعت پیش کئے۔ عارف الرحمن سر نے سیرتِ طیبہ پر بھر پور روشنی ڈالی بعد میں مولانا شمس رضا نے سیرت پر پر مغز تقریر پیش کی اس موقع پر تقریب میں شرکت طلباء کو میڈل اور سرٹیفکیٹ سے نوازہ گیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض سید خلیل سر نے بحسن وخوبی انجام دی اور اظہار تشکر صدر مدرس شبیر احمد سر نے ادا کئے۔ تقریب کو کامیابی سے کر نے کے لئے جناب مجیب الرحمن سر اور اسٹاف نے انتھک محنت کی۔

اورنگ آباد آزاد کالج میں بوٹنی کی نئی تعلیمی پالیسی پر ورکشاپ کا انعقاد

اورنگ آباد (نامہ نگار): مولانا آزاد کالج، ڈاکٹر رفیق زکریا کیمپس اورنگ آباد (مہاراشٹر) میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مرہٹواڑہ یونیورسٹی اورنگ آباد کے بوٹنی بورڈ آف اسٹڈیز کے تعاون سے یونیورسٹی سے ملحقہ تمام پروفیسرس کے لیے کالج کے پرنسپل ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کی سرپرستی اور شبہ بوٹنی کے صدر ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کی رہنمائی میں ایک روزہ ورکشاپ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اس ورکشاپ میں یونیورسٹی کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے ڈین ڈاکٹر بھالچندر وائیکر نے اساتذہ کی رہنمائی فرمائی۔ اپنے خطاب میں انھوں نے نئی تعلیمی پالیسی میں نشانات کی تقسیم اور اس سے متعلقہ تمام امور کی وضاحت کی۔ یونیورسٹی بورد آف اسٹڈیز بوٹنی کے چیئرمین ڈاکٹر اروِند دھابے نے بوٹنی مضمون میں نئی تعلیمی پالیسی کے تحت ہونے والی تبدیلیاں اور اسکے اثرات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ انکے بعد ایلورہ سیڈس کے ڈائریکٹر و بی او ایس ممبر ڈاکٹر کشور ویر نے اس بات کی رہنمائی فرمائی کے نئے نصاب کو زیادہ تر انڈسٹریز سے جوڑ کر روزگار کا ذریعہ فراہم کیا جائے اور نصاب کو پریکٹکل بنایا جائے۔ آخر میں ڈاکٹر رفیع الدین ناصر نے اپنے خطاب میں نئی تعلیمی پالیسی سے جڑے مسائل اور اسکے تدارک پر تفصیلی اظہار خیال فرمایا۔ اس ورکشاپ میں یونیورسٹی سے ملحقہ کالجوں کے پروفیسرس نے کثیر تعداد میں شرکت کر کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر کالج کے وائس پرنسپل ڈاکٹر ایم اے باری موجود تھے۔ اس ورکشاپ کی نظامت کے فرائض شعبہ بوٹنی کے اسوسیٹ پروفیسر ڈاکٹر اشفاق خان نے بخوبی انجام دیئے جبکہ ورکشاپ کا آغاز اسٹنٹ پروفیسر ہرشدیپ سرتاپے کے تلاوت کلام پاک اور اسکے مرہٹی ترجمہ سے ہوا اور اختتام ڈاکٹر عظمی قادری کے اظہار تشکر پر ہوا۔ اس ورکشاپ کو کامیاب بنانے میں پروفیسر عارف پٹھان، پروفیسر ذوالفقار شیخ، ڈاکٹر ام الخیر عاصمہ، ڈاکٹر ترنم شیخ، ڈاکٹر انیس احمد، ڈاکٹر محمد آصف، ڈاکٹر اطہر الدین قادری اور شعبہ بوٹنی کے غیر تدریسی عملہ کا بھرپور تعاون رہا۔

مسلمان اپنے گھروں سے اصلاحی مہم کا آغاز کریں شریعت میں زیادتی بدعت اور کمی تحریف ہے: مولانا معراج احمد قمر

بارہ بنکی: (ابوشحمہ انصاری) شریعت مطہرہ میں زیادتی بدعت اور کمی تحریف اور گناہ ہے اسلام کے پانچ بنیادی ستون توحید، نماز، روزہ، زکوۃ اور حج کے علاوہ اسوہ رسالت پر عمل کرنا عبادت و بندگی ہے اس میں کمی زیادتی کرنا گمرہی اور گناہ ہے مندرجہ بالا خیالات کا اظہار آج یہاں قصبہ پیرولی میں جلسہ سیرت النبیؐ و اصلاح معاشرہ کو خطاب کرتے ہوئے مولانا معراج احمد قمر نے کیا انہوں نے کہا کہ ہر مسلمان کو اپنے گھروں سے اصلاحی مہم کا آغاز کرنا چاہئے پہلے خود کی زندگی کا محاسبہ کرے پھر اپنے اہل عیال اور بعد میں اہل محلہ وبستی کا رخ کرے مابعد برادران وطن کو حکمت سے امر بالمعروف ونہی عن المنکر سے واقف کرانے کی سعی کرے جیسا کہ رسالت مآبؐ کی مکی اور مدنی زندگی مطالعہ سے دعوت وتبلیغ کے اسباق سے درس ملتا ہے، انہوں نے کہا کہ آج شیطان ہر شخص کی جیبوں مکین ہے اس کے استعمال میں سخت احتیاط کی ضرورت ہے انٹرنیٹ کی سہولیات جسقدر مفید ہیں اس سے کہیں زیادہ مضر بھی ہیں امت مسلمہ پرفتن حالات، لاقانونیت، انتہاپسندی اور بے دینی کے نرغے میں ہے اس سے نکلنے کا واحد حل محمد ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل ہے اس لئے علماء کا قرب اختیار کریں اس احتیاط کے ساتھ کہ علما سو کی ایک پوری پلٹن برصغیر میں دندنائی پھر رہی ہے جو اپنی منشا کے مطابق اصل دین کو مسخ کرنے اور ملتے اسلامیہ کو منتشر کرنے کے فراق میں ہے ان سے بچیں! مقرر شعلہ بیان مفتی سعد النجیب قاسمی نے مختلف عنوانات پر نہایت پر اثر بیان کیا انہوں نے بزرگوں بچوں خواتین کے لئے الگ الگ ترتیب وار عنوان شراب، جوا، پردہ، خواتین کی حرمت، نماز کے فضائل بیان کر شاندار اصلاحی تقریر کی خصوصا وحدانیت کے تعلق سے مثالوں کے ذریعہ نہایت خوش اسلوب طریقے سے سامعین کو متوجہ کیا ہزاروں کے مجمع نے مکمل سکون سے ساتھ بیانات سنے مقامی وبیرونی شعراء نے نعت ومنقبت کا نذرانہ پیش کیا مولانا سعد النجیب قاسمی کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

فلپائن بحیرہ جنوبی چین میں ریمپنگ کے واقعے کی تحقیقات کر رہا ہے: مارکوس جونیئر

منیلا۔ 4/ اکتوبر۔ ایم این این۔ فلپائن ایک سمندری واقعے کی تحقیقات کر رہا ہے تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ بحیرہ جنوبی چین میں ان کی کشتی ڈوبنے کے واقعے میں تین فلپائنی ماہی گیروں کی موت کس وجہ سے ہوئی۔ فلپائن کے کے صدر نے بدھ کو یہ بات کہی۔ فرڈینینڈ مارکوس جونیئر نے ایکس سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا" ، ہم متاثرین، ان کے خاندانوں اور ہر کسی کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم ان لوگوں کو جوابدہ ٹھہرانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے جو اس بدقسمت سمندری واقعے کے ذمہ دار ہیں۔ فلپائنی کوسٹ گارڈ نے بدھ کے روز بتایا کہ تین فلپائنی ماہی گیر اس وقت ہلاک ہو گئے جب ان کی ماہی گیری کی کشتی ایک نامعلوم غیر ملکی تجارتی بحری جہاز سے ٹکرا گئی جب وہ بحیرہ جنوبی چین میں ڈوب گئی۔ اس نے ایک بیان میں کہا کہ یہ واقعہ پیر کو اس وقت پیش آیا جب کشتی متنازع سکاربورو شوال کے شمال مغرب میں 85 ناٹیکل میل (157 کلومیٹر) دور کھڑی تھی۔ کشتی ڈوبنے کے واقعہ میں عملے کے گیارہ افراد زندہ بچ گئے۔ مارکوس نے کہا" ، ماہی گیری کی کشتی اور ابھی تک نامعلوم تجارتی جہاز کے درمیان تصادم کے بارے میں تفصیلات اور حالات کا پتہ لگانے کے لیے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ "انہوں نے کوسٹ گارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا" ، ہمیں پی سی جی کو اپنا کام کرنے اور تحقیقات کرنے کی اجازت دیں، اور ہمیں اس دوران قیاس آرائیوں میں ملوث ہونے سے گریز کرنے دیں۔" ان پانیوں کے ارد گرد کشیدگی حال ہی میں اس وقت بھڑک اٹھی جب فلپائن نے کہا کہ اس نے اسکار بورو شوال کے قریب چین کے کوسٹ گارڈ کی جانب سے نصب 300 میٹر طویل بال بوائے بیریئر کو ہٹا دیا ہے، جو کہ ماہی گیری کا ایک اہم مقام اور ایشیا کی سب سے زیادہ متنازعہ سمندری خصوصیات میں سے ایک ہے۔ اسٹریٹجک شوال، جس کا نام ایک برطانوی کارگو جہاز کے نام پر رکھا گیا ہے جو 18 ویں صدی میں وہاں سے گزرا تھا، فلپائن کے خصوصی اقتصادی زون میں ہے لیکن اسے 2012 میں چین نے اپنے قبضے میں لے لیا تھا، جس نے وہاں کوسٹ گارڈ کے جہازوں اور ماہی گیری کے ٹرالروں کی مستقل موجودگی کو برقرار رکھا ہے۔ جب سے چین نے رکاوٹ پر فلپائن کے واقعات کے ورژن کو مسترد کر دیا ہے، جب کہ امریکہ نے منیلا کے پیچھے حمایت کے ساتھ وزن کیا ہے اور اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ اگر حملہ ہوا تو اس کے معاہدے کے اتحادی کا دفاع کیا جائے گا۔

جشن عید میلاد النبی ﷺ بعنوان خلقت سے وِلادت تک عنوان پر پروگرام کا انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری): -بھیونڈی میں منہاج القرآن انٹرنیشنل انڈیا، بھیونڈی سینٹر کی جانب سے جشنِ عید میلاد النبی ﷺ بعنوان خلقت سے وِلادت تک عنوان پر منعقدہ پروگرام میں مولانا آفتاب عالم ازہری صاحب نے قرآن کی آیات کے حوالے سے سامعین کو بتایا کہ حضور ﷺ کی دنیا میں آمد کا ذکر یہود ونصاری کی مقدس کتابوں یعنی توریت وانجیل میں بطور آگاہی موجود ہے۔ جشنِ ولادت ساری دنیا میں جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ ہمیں نبی کریم ﷺ کی ہدایت پر عمل کرنے کی ضرورت اسی میں امتِ مسلمہ کی خیر وامان ہے۔ مولانا انوار احمد نظامی نے کہا کہ مسلم گھرانوں کے ذمہ داران کو بذاتِ خود دیندار ہونا لازمی ہے۔ اس کا اثر گھر کے افراد کے ساتھ ہی ساتھ آس پاس کے لوگوں پر پڑتا ہے۔ تمیم انصاری نے منہاج القرآن بھیونڈی سینٹر کی سرگرمیوں اور مستقبل کے منصوبوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ ہی ساتھ سینٹر پر ہر اتوار کو بعد نماز حلقہ درود شریف میں زیادہ سے تعداد میں شرکت کرنے اپیل کی۔ منہاج القرآن کے ریاستی وممبئی کے ذمہ داران زبیر احمد انصاری، ساجد دلاور خان، فیاض خان اور جناب یاسر علی قاضی خصوصی طور پر شرکت فرمائی۔ واضح رہے اس مجلس میں بڑی تعداد میں پردہ نشین عورتیں موجود رہیں۔ مذکورہ بامقصد پروگرام کو کامیاب بنانے میں ادارہ کے سرپرست ثناء اللہ انصاری، شمیم میڈیکل والے، احمد مصطفیٰ اور شاکر مومن اور محمود بھائی کا تعاون قابل ذکر ہے۔ مولانا انوار احمد نظامی صاحب کی دعاؤں سے پروگرام کا اختتام ہوا۔

چین نے نئے بیلٹ اینڈ روڈ منصوبوں کے لیے پاکستان کی تجاویز کو مسترد کر دیا

اسلام آباد۔ 4/ اکتوبر۔ ایم این این۔ چین نے پاکستان میں بیلٹ اینڈ روڈ کے تازہ منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنے کے مطالبات کو مسترد کر دیا ہے۔ پڑوسی ممالک کے درمیان ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے منٹس کے مطابق چین نے نئے بیلٹ اینڈ رو منصوبوں کیلئے پاکستان کی تجاویز کو مسترد کر دیا۔ ماہرین کا موقف بنیادی طور پر سیاسی غیر یقینی صورتحال اور بگڑتی ہوئی سکیورٹی اسلام آباد کو درپیش ہے۔ منٹس دیکھنے والے دو عہدیداروں نے نکی ایشیا کو بتایا کہ چینی فریق نے چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت توانائی، موسمیاتی تبدیلی، بجلی کی ٹرانسمیشن لائنز اور سیاحت سے متعلق مزید منصوبوں کو شامل کرنے کے لیے پاکستان کی تجاویز کو ٹھکرا دیا۔ منٹس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ بیجنگ نے گوادر کی جنوبی بندرگاہ -- چینی بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری کا مرکز -- کو کراچی سے قومی بجلی کے گرڈ سے جوڑنے کے لیے اسلام آباد کی 500 کلو وولٹ ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر کی تجویز کو مسترد کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی بیجنگ نے پاکستان کو گوادر میں کوئلے سے چلنے والے 300 میگاواٹ پاور پلانٹ پر اپنے اعتراضات ختم کرنے پر مجبور کیا، جسے اسلام آباد کسی دوسرے مقام پر منتقل کرنا چاہتا تھا جہاں درآمدی کوئلے کے بجائے گھریلو استعمال کیا جا سکے۔ مشترکہ تعاون کمیٹی (جے سی سی) کا 11 واں اجلاس، سی پیک کے لیے فیصلہ سازی کا سب سے بڑا ادارہ، گزشتہ سال اکتوبر میں ہوا تھا، لیکن منٹس پر جولائی میں دستخط کیے گئے۔ حکام نے مقامی میڈیا کی ان رپورٹس کی تصدیق کی جس میں چین کی پاکستان میں موجودگی کو مزید گہرا کرنے میں ہچکچاہٹ کو بھی اجاگر کیا گیا۔ ایسی رپورٹوں کے جواب میں، پاکستان کی وزارت منصوبہ بندی اور ترقی نے بیجنگ کے موقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "چین اور پاکستان تعاون کے نئے شعبوں، جیسے آبی وسائل کے انتظام، موسمیاتی تبدیلی اور سیاحت کو شامل کرنے کے لیے سی پیک کے دائرہ کار کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ "لیکن جیسا کہ چین بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کی 10 ویں سالگرہ منا رہا ہے-- اس کے اثر ورسوخ کو وسعت دینے اور ایشیا سے یورپ اور افریقہ تک پھیلے ہوئے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لئے اس کی زبردست کوشش -- بیجنگ زیادہ انتخابی ترقی کر رہا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب اس کی اپنی معیشت سست ہو رہا ہے بیجنگ کے سنٹر فار چائنا اینڈ گلوبلائزیشن کے سینئر ریسرچ فیلو اینڈی موک نے کہا" ، کسی بھی سرمایہ کاری کے عمل کی طرح، چین تجربے اور اس بات کی گہری سمجھ کی بنیاد پر اپنے بی آر آئی سرمایہ کاری کے عمل کو ڈھال رہا ہے کہ سرمایہ کاری کو اسٹریٹجک مقاصد کے ساتھ کس طرح زیادہ مؤثر طریقے سے ہم آہنگ کیا جائے۔ موک نے کہا" ، بیلٹ اینڈ روڈ سرمایہ کاری کے لیے چین کا نقطہ نظر دانشمندی اور طویل مدتی پائیداری سے رہنمائی کرتا ہے۔ پاکستان جیسے شراکت دار ممالک میں سیاسی عدم استحکام جیسے خدشات خاص طور پر چینی شہریوں کی حفاظت کے حوالے سے زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ عالمی اور گھریلو چیلنجوں کے درمیان، سرمایہ کاری کو چین کے اسٹریٹجک مفادات کے ساتھ ہم آہنگ کرنا اس اقدام کی طویل مدتی کامیابی کے لیے ضروری ہے۔" اپریل 2022 میں سابق وزیر اعظم عمران خان کی حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد سے پاکستان سیاسی ہلچل کی حالت میں ہے، جس سے شہری بدامنی کے متعدد واقعات رونما ہوئے۔ حالیہ برسوں میں، عسکریت پسندوں نے بارہا چینی مفادات کو بھی نشانہ بنایا ہے، جس میں اگست میں انجینئروں پر گھات لگا کر حملہ کیا گیا تھا جسے سیکورٹی فورسز نے ناکام بنا دیا تھا۔ مجموعی طور پر پاکستان کی بگڑتی ہوئی سلامتی کی صورتحال کو اجاگر کرتے ہوئے، دہشت گردوں نے گزشتہ ہفتے ایک جوڑے کے مہلک خودکش بم دھماکے کئے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ بیجنگ کے پسپائی کی متعدد وجوہات ہیں، لیکن سیاسی عدم استحکام اس فہرست میں سرفہرست ہے۔ پراگ یونیورسٹی آف اکنامکس اینڈ بزنس میں بین الاقوامی تعلقات کے ایسوسی ایٹ پروفیسر جیریمی گارلک نے کہا کہ پاکستان سماجی خرابی اور تشدد کا گڑھ ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اگرچہ جغرافیائی سیاسی وجوہات کی بنا پر چین کو پاکستان کی بطور شراکت دار ضرورت ہے، لیکن چینی ضرورت سے زیادہ فنڈز دینے سے گریزاں ہیں۔" سنگاپور میں ایس راجارتنم اسکول آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے سینئر فیلو جیمز ایم ڈورسی نے نکی ایشیا کو بتایا کہ پاکستان میں تشدد کی نئی لہر نے سرمایہ کاری کے ماحول کو متاثر کیا ہے۔ ڈورسی نے کہا" ، چینی سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں ان کے اہلکاروں اور اثاثوں کی سلامتی خطرے میں ہے۔

چین اور امریکہ کے تعلقات 'سرخ لکیروں کے دہانے پر ہیں۔ڈالیو

گرین وچ، کنیکٹیکٹ، 4 اکتوبر۔ ایم این این۔ ہیج فنڈ برج واٹر ایسوسی ایٹس کے بانی رے ڈالیو نے منگل کو کہا کہ چین اور امریکہ کے درمیان تعلقات سرخ لکیروں کے دہانے پر ہیں، حالانکہ وہ دونوں کے بیچ راست جنگ نہیں دیکھتے ہیں۔ گرین وچ اکنامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے، ڈالیو نے کہا کہ دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان ناقابل مصالحت اختلافات ہیں، مثال کے طور پر تائیوان کی آزادی، چپس اور جغرافیائی سیاست کی جنگ۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کے سامعین کو بتایا کہ امریکہ اور چین کے تعلقات بہت سے شعبوں میں سرخ لکیروں کے دہانے پر ہیں "، انہوں نے مزید کہا کہ جنگ کا امکان نہیں ہے۔ کوئی بھی ملک جنگ میں نہیں جانا چاہتا۔ ہر کوئی اس بات سے خوفزدہ ہے کہ یہ جنگ جسمانی اور معاشی اور سیاسی طور پر تباہ کن ہوگی۔ یہ مسائل باقی رہیں گے اور شاید اگلے پانچ سے 10 سالوں میں (شدید) ہوں گے۔ چین کے ایک پرجوش اور سرمایہ کار، ڈالیو نے برج واٹر کو دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت میں ایک متعلقہ ہیج فنڈ بنانے میں مدد کی ہے۔ اس کے چینی فنڈز نے اس سال مضبوط منافع فراہم کیا، سخت معاشی حالات کے باوجود مین لینڈ بانڈ مارکیٹ میں ایک ریلی سے حوصلہ افزائی کی۔

افغانستان کے جوز جان میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں 2 بچے جاں بحق

کابل۔ 4/ اکتوبر۔ ایم این این۔ افغانستان کے صوبہ جوزجان میں مقامی حکومتی اہلکاروں نے المناک طور پر بارودی سرنگ کے دھماکے کے نتیجے میں دو بچوں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کی ہے۔ اس واقعے میں ایک اور بچہ زخمی ہو گیا ہے۔ جوز جان پولیس کے ترجمان عبدالستار حلیمی نے منگل کو میڈیا کو بتایا کہ واقعہ صوبے کے درزاب ضلع کے قرہ چونکول پہاڑی میں پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق، ماضی کی جنگوں کی باقیات عین اس وقت پھٹ گئیں جب یہ بچے کھیل رہے تھے۔ اس سے قبل، صوبہ جوزجان میں ماضی کی جنگوں میں بارودی سرنگوں کے دھماکوں نے بھی عام شہریوں کی جانیں لی تھیں۔ اعداد وشمار کی بنیاد پر افغان سرزمین کا تقریباً 606 مربع کلومیٹر علاقہ بارودی سرنگوں اور نہ پھٹنے والے ہتھیاروں سے آلودہ ہے۔ ماہرین حکومتوں اور تنظیموں کو مختلف میڈیا چینلز اور تعلیمی وسائل کے ذریعے عوامی بیداری کی مہم شروع کرنے کی بھرپور وکالت کرتے ہیں۔

بھیونڈی کے سماجی رہنما اور سماجی بہبود کی تنظیمیں کی مالیگاؤں میں شادی کی تقریب میں شرکت

بھیونڈی (نامہ نگار): -یکجہتی اور برادری کے جذبے کے اظہار میں، بھیونڈی کے سابق کارپوریٹر محبوب الرحمٰن ببلو انصاری، سینئر صحافی شارف انصاری، معروف سماجی کارکن تبلیغ الزمان انصاری، شکیل انصاری، ماجد انصاری اور مالیگاؤں کے عبدالقیوم عبدالقدوس کے دو بیٹوں محمد فیصل اور محمد سموان کی شادی کی شاندار تقریب میں شریک ہو کر انہوں نے نئے شادی شدہ جوڑوں اور اُن کے اہل خانہ کو مبارکباد دی۔ 23 اکتوبر بروز اتوار کو منعقد ہونے والے اس جشن شادمانی کے موقع پر معزز شخصیات کا ایک اجتماع دیکھا گیا جو جشن میں شامل ہوئے، اور انہوں نے نئے شادی شدہ جوڑوں اور ان کے اہل خانہ کو اپنی دعائیں اور نیک تمنائیں پیش کیں۔ بھیونڈی کے سابق کارپوریٹر محبوب الرحمٰن ببلو انصاری، سینئر صحافی شارف انصاری اور سماجی کارکن تبلیغ الزمان انصاری کی موجودگی نے اس تقریب کی اہمیت اور اہمیت کو مزید بڑھا دیا۔ یہ تینوں افراد بھیونڈی کی دو ممتاز سماجی بہبود سوسائٹیوں یعنی اردو قافلہ اور قافلہ فاؤنڈیشن کے معزز ممبر ہیں۔ ان تنظیموں نے کمیونٹی کی بہتری، اتحاد کو فروغ دینے اور مختلف سماجی مسائل کو حل کرنے کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ محبوب الرحمن ببلو انصاری، بھیونڈی کی سیاست کی ایک قابل احترام شخصیت، ایک مثالی رہنما رہے ہیں، جو لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے انتھک محنت کرتے رہتے ہیں۔ شادی کی تقریب میں اس کی موجودگی نے کمیونٹی کے لیے اس کی حمایت اور خیر سگالی کا اظہار کیا۔ ایک عرب ممتاز سماجی کارکن تبلیغ الزماں انصاری نے اپنی زندگی پسماندہ افراد کی بہتری، ان کے حقوق کی وکالت اور انہیں ضروری وسائل فراہم کرنے کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ تقریب میں ان کی شرکت نے کمیونٹی کے لیے یکجہتی کا ثبوت دیا۔ شادی کی تقریب بھیونڈی کی کمیونٹی کے اتحاد اور طاقت کا ثبوت تھی، جو اجتماعی خیر سگالی اور حمایت کی طاقت کو ظاہر کرتی تھی۔ اردو قافلہ اور قافلہ فاؤنڈیشن کے ان معزز افراد کی موجودگی نے سماجی بہبود کی تنظیموں کے اہم کردار کو اجاگر کیا، جو معاشرے کی بہتری اور ایک جامع ماحول کو فروغ دینے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ جیسے ہی شادی شدہ جوڑے اپنے نئے سفر کا آغاز کرتے ہیں، انہیں نہ صرف ان کے خاندان بلکہ وسیع تر کمیونٹی کی طرف سے بھی مبارکباد دی جاتی ہے۔ بھیونڈی کے سابق کارپوریٹر محبوب الرحمٰن ببلوانصاری، سینئر صحافی شارف انصاری اور سماجی کارکن تبلیغ الزمان انصاری، شکیل انصاری، ماجد انصاری کی موجودگی اور نیک خواہشات بلاشبہ نوبیاہتا جوڑے، ان کے خاندانوں اور بڑے پیمانے پر کمیونٹی کے لیے تحریک اور حوصلہ افزائی کا باعث بنے گی۔

چین کے ہینن میں کرسچن اسکول کو بند کر دیا گیا

ہینان (چین)۔ 4/ اکتوبر۔ ایم این این۔ ستمبر کے آخر میں انسانی حقوق کے کارکنوں کو فراہم کی گئی دستاویزات نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ہینان صوبے کے ژینگ زو کے ضلع جنشوئی میں کامیاب کرسچن اسکول یاباو اکیڈمی پر چھاپہ مارا گیا ہے اور اسے آپریشن بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اسے چلانے والوں پر 200,000 یوآن یا $ 27,000 سے زیادہ کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے، جو جدوجہد کرنے والی آزاد مسیحی برادری کے لیے ایک فلکیاتی رقم ہے۔ ژینگ زو شہر کے جنشوئی ضلع کے بیورو آف ایتھنک اینڈ ایڈمنسٹریٹو افیئرز کی طرف سے جاری کردہ "انتظامی جرمانے کا پیشگی نوٹس" واضح کرتا ہے کہ جرمانہ 2017 کے مذہبی امور کے ضابطے کے آرٹیکل 70 کی بنیاد پر لگایا گیا ہے۔ آرٹیکل 70 دوسری باتوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتاتا ہے کہ "جب اجازت کے بغیر مذہبی تعلیم وتربیت کی جاتی ہے، تو محکمہ مذہبی امور، متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر، اسے سرگرمیاں بند کرنے کا حکم دے، 20,000 سے 200,000 یوآن کے درمیان ایک ساتھ جرمانہ عائد کر سکتا ہے، اور غیر قانونی منافع کو ضبط کرنا چاہیے، اگر کوئی ہے؛ جہاں جرم پایا جاتا ہے۔

پاک مقبوصہ کشمیر میں پاک کے خلاف احتجاج

مظفر آباد۔ 4/ اکتوبر۔ ایم این این۔ پی او جے کے کی نمائندگی کرنے والی جوائنٹ پیپلز ایکشن کمیٹی نے ایک چارٹر آف ڈیمانڈ جاری کیا ہے جس میں مفت بجلی، آٹے پر سبسڈی، ٹیکسوں کے خاتمے اور حکمرانوں کے لیے مراعات کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قبل ازیں جوائنٹ پیپلز ایکشن کمیٹی کی جانب سے پی او جے کے کی حدود میں نامعلوم مقام پر ایک اعلانیہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ یہ تقریباً دس گھنٹے تک جاری رہا اور اس میں تمام اضلاع سے کور کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ گزشتہ کئی ماہ سے جاری پرامن تحریک نے حکومت کی جانب سے پرامن دھرنوں پر تشدد، گرفتاریوں اور کریک ڈاؤن، گھروں پر چھاپے اور چار دیواری کا تقدس پامال کرنے کی شدید مذمت کی۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

ڈین سے بیت الخلاء کی صفائی کروانے پر
شیوسینا ایم پی ہیمنت پاٹل کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ:4/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ دیہی پولیس نے بدھ کی صبح شیو سینا کے ہنگولی رکن پارلیمنٹ ہیمنت پاٹل کے خلاف ایف آئی آر درج کیونکہ انھوں نے ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان گورنمنٹ میڈیکل کالج اور اسپتال ناندیڑ کے قائم مقام ڈین ڈاکٹر شیام راؤ واکوڑے کو بیت الخلا صاف کرنے پر مجبور کیا۔ ہسپتال میں 31 اموات کی اطلاع کے بعد پاٹل نے مبینہ طور پر ڈین کو بیت الخلاء صاف کرنے پر مجبور کیا تھا۔ پولیس اب پاٹل کا بیان ریکارڈ کرے گی اور اس کے مطابق کارروائی کرے گی۔ انکے خلاف ایٹراسٹی ایکٹ کا مقدمہ درج ہوا ہے۔ پاٹل پر انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی کئی دفعات کے تحت مجرمانہ دھمکیاں دینے اور ہتک عزت کے الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا، دوسروں کے علاوہ، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ، اور مہاراشٹر میڈیکیئر سروس پرسنز اور میڈیکیئر سروس انسٹی ٹیوشنز (روک تھام) ایک پولیس افسر نے بتایا کہ تشدد اور نقصان یا املاک کو نقصان کا قانون۔ ڈاکٹر واکوڑے کو بیت الخلا صاف کرنے کے دوران پاٹل اور ان کے ساتھیوں نے مبینہ طور پر اس حرکت کا ویڈیو شوٹ کیا۔ بعد میں، یہ ویڈیو گردش کرا دیا گیا اور یہ سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، جس میں ایم پی کو ڈین کو ٹوائلٹ صاف کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ پاٹل کے خلاف درج فہرست ذات کی دفعہ 3(1)(s)، 3(1)(r)، 3(1)(u)، 3(1)(m) اور 3(2)(va) کے تحت بھی مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اور شیڈولڈ ٹرائب (پریوینشن آف ایٹروسیٹیز) ایکٹ، اور مہاراشٹر میڈیکیئر سروس پرسنز اینڈ میڈیکیئر سروس انسٹی ٹیوشنز (تشدد اور املاک کو نقصان یا نقصان کی روک تھام) ایکٹ، 2010 کی دفعہ 4، ایک پولیس افسر نے بتایا۔

حکومت مرنے والوں کے ورثاء کو فی کس
10 لاکھ روپے مالی امداد دے: وجے وڈیٹیوار

ناندیڑ:4/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) جیسے ہی ناندیڑ میں 24 گھنٹوں میں 24 مریضوں کی موت کا واقعہ سامنے آیا، ریاست بھر میں سنسنی پھیل گئی۔ اس کے بعد چھترپتی سمبھاج نگر اور ناگپور کے اسپتالوں میں بھی سنگین حالات سامنے آئے ہیں۔ اس کے بعد سے اپوزیشن جارحانہ انداز میں ہے اور اپوزیشن لیڈروں نے حکومت کو خوب آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ ریاست میں اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹیوار نے آج ناندیڑ کے سرکاری اسپتال کا دورہ کیا۔ اس کے علاوہ ہسپتال میں زیر علاج مریضوں اور جاں بحق ہونے والے مریضوں کے متاثرہ لواحقین سے ملاقات کی گئی۔ اس بار لواحقین اپوزیشن لیڈروں کے سامنے اپنے غم وغصہ کا اظہار کیا۔ ناندیڑ کے سرکاری اسپتال کا واقعہ دل کو دہلا دینے والا ہے۔ گھر والے رو رہے تھے۔ کوئی بھی انسان یہ سب کچھ حساسیت سے نہیں دیکھ سکتا۔ وجے وڈیٹیوار نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت انسانیت کا مظاہرہ کرے اور فوری طور پر 10 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کرے۔ ساتھ ہی انہوں نے حکومت کے ساتھ ساتھ بی جے پی کے سینئر لیڈروں کو بھی نشانہ بنایا۔ بی جے پی چانکیہ کو ایم ایل اے فراہم کرنے، جمع کرنے اور توڑنے کا وقت ملتا ہے۔ لیکن، نام لیے بغیر، انہوں نے نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں بھرتی کا وقت نہیں ہے۔

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

امرت مہا آواس ابھیان کا بہترین ایوارڈ مانوت پنچایت سمیتی کو ملا

پربھنی:4/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ضلع پلاننگ ہال میں منعقدہ ایک پروگرام میں ضلع کوآرڈینیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی کے چیئرمین سنجے جادھو کے ہاتھوں مرکزی حکومت سے نوازی گئی پردھان منتری آواس یوجنا اور ریاستی حکومت سے نوازی گئی گھرکول یوجنا 2022-23 کے موثر نفاذ کے لیے مانوت پنچایت سمیتی کو بہترین ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ونئے مون، میونسپل

کمشنر مسز ترپتی سندبھور، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ سسٹم کی پروجیکٹ ڈائرکٹر محترمہ رشمی کھانڈیکر، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مسز انورادھا دھلکاری، ڈپٹی کلکٹر (روہیو) جیوراج داپکر موجود تھے۔ مرکزی طور پر اسپانسر شدہ پردھان منتری آواس یوجنا اور ریاستی اسپانسر شدہ دیہی گھرکول یوجنا کے مؤثر نفاذ کے مقصد کے ساتھ، امرت مہاواس ابھیان کو ریاست میں 2022-23 کی مدت کے دوران نافذ کیا گیا تھا۔ اس مہم میں بہترین کام کرنے والی تنظیموں اور افراد کو معززین کی جانب سے اعزازات سے نوازا گیا۔ ضلعی سطح پر عمل درآمد، مانیٹرنگ اور ایویلیوایشن کمیٹی نے مہم کے دوران مختلف سرگرمیوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افراد اور تنظیموں کو میڈلز اور اسناد سے نوازا۔ پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) امرت مہا آواس ابھیان 2022-23 میں مانوت پنچایت سمیتی کو پہلا انعام دیا گیا جبکہ مہم کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے میں بہترین کام کرنے پر سیلو کو دوسرا اور پالم پنچایت سمیتی کو تیسرا انعام ملا۔ تعلقہ سطح پر امرت مہاواس ابھیان 2022-23 پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کی اس مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم میں، بہترین کلسٹر ایوارڈ سون پیٹھ تعلقہ کی نارواڑی گرام پنچایت کو، دوسرا پورنا تعلقہ کے کاولگاؤں کو اور تیسرا جنتور کے واسا گرام پنچایت کو دیا گیا۔ (News No544)

ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کی طرف سے
پربھنی میں STEM روبوٹکس پر قومی کانفرنس

پربھنی:4/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ڈاکٹر۔ اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام انٹرنیشنل فاؤنڈیشن آن سٹیم اور روبوٹکس ٹیکنالوجی پر شیواجی کالج آف انجینئرنگ، پربھنی میں جمعہ (6/اکتوبر) کو نیشنل ٹیک-ایکسیلریٹ 2023 کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ پروگرام کا افتتاح سائنسدان ڈاکٹر دلیپ دیش مکھ (پونے) کریں گے، پروگرام کی صدارت کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے کریں گے اور مہمان خصوصی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شریمتی رگسو دھا آر۔ رہیں گی۔ فاؤنڈیشن اس اقدام میں اسکول اور کالج کے طلباء کو اپنے پروجیکٹ پیش کرنے کا موقع فراہم کر رہی ہے۔ طلباء کو اپنے اختراعی تصورات پیش کرنے ہوں گے۔ طلباء کی عمر کے لحاظ سے تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے، پہلا گروپ اپر پرائمری اسکول کے طلباء جو چھٹی سے آٹھویں جماعت میں زیر تعلیم ہوں گے، دوسرا گروپ نویں سے بارہویں جماعت میں پڑھنے والے مڈل اور ہائی اسکول کے طلباء ہوں گے۔ کالج کے طالب علم بنیں. جبکہ چوتھا گروپ ایک خاص زمرہ ہے یعنی معذور طلباء، ان کے لیے عمر کی کوئی شرط نہیں ہوگی۔ مہاراشٹر، گجرات، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، تمل ناڈو، کرناٹک کے 150 اسکول اور کالج کے طلباء نے شیواجی کالج آف انجینئرنگ میں اس سرگرمی میں داخلہ لیا ہے۔ مزید معلومات کے لیے میگھشام پٹکی (9890622784)، ملند چودھری (9167128905)، راجکمار بھمبرے (9960160951)، منیشا چودھری (83299707042)، انجلی چچولیکر (7776032889)، ڈاکٹر۔ آنند پاتھریکر (9403688433) اور پریا ٹھاکر (9673588944) سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ سابق صدر ڈاکٹر۔ اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام کے پڑپوتے اے۔ پی۔ جے۔ ایم۔ جے۔ شیخ سلیم اور اے۔ پی۔ جے۔ ایم۔ جے۔ شیخ داؤد خود موجود ہوں گے۔

(News No545)

سیرت النبی کوئز انعامی مقابلہ 2023

ناندیڑ: (راست) الحمدللہ اسلامک یوتھ فیڈریشن ناندیڑ کی جانب سے جماعت ساتویں تا دسویں کے طلبا وطالبات کے لیے منعقدہ سیرت النبی کوئز انعامی مقابلہ 2023 کا آج 2 اکتوبر بروز پیر تحریری امتحان لیا گیا جس میں شہر کے 12 اسکولز سے تقریباً 1250 طلباء و طالبات نے رجسٹریشن کیا تھا۔ طلباء و طالبات کی تعداد کو مدّنظر رکھتے ہوئے شہر ناندیڑ میں 2 سینٹرز بنائے گئے تھے نیو سٹی اور اولڈ سٹی کے اسٹوڈنٹس کے لیے امتحان کا عمل کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ اللہ تمام کی کاوش کو شرف قبولیت بخشے اور آخرت کا سامان کرے...... آمین یا رب العالمین۔ یاد رہیں کے اس انعامی مقابلہ کے انعامات جو پہلا انعام 5000، دوسرا انعام 3000، تیسرا انعام 2000 ہیں بروزِ اتوار 08 اکتوبر 2023 کو منعقدہ پرائز ڈسٹریبیوشن پروگرام میں دیئے جائینگے جو ٹھیک بعد نمازِ ظہر 02 بجے اردو گھر دیگلور ناکہ ناندیڑ میں ہوگا۔

گورنمنٹ ہسپتال میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 29 مریضوں کا آپریشن، چھ مریض فوت

ناندیڑ: 4/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ڈاکٹر شنکراؤ چوہان سرکاری اسپتال کی او پی ڈی میں کل 1 ہزار 585 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

اس وقت اسپتال میں 823 مریض داخل ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں یعنی 2 اکتوبر سے 3 اکتوبر کی درمیانی رات کے درمیان کل 221 نئے مریضوں کو داخل کیا گیا ہے۔ ان 24 گھنٹوں میں 118 مریض صحت یاب ہو کر گھروں کو جا چکے ہیں، جب کہ 6 شدید بیمار مریض ان 24 گھنٹوں میں انتقال کر گئے ہیں۔ اس میں 2 نوزائیدہ بچے اور 4 بالغ مرد شامل ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 29 مریضوں کا آپریشن کیا گیا اور 10 مریضوں کی معمولی سرجری کی گئی۔ 26 ڈیلیوریاں ہوئیں۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گنیش مانور کرنے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا کہ 12 سیزرین تھے جبکہ 14 نارمل ڈیلیوری تھیں۔

سرکاری دواخانے حکومت کی لاپرواہی کے نرغے میں
جمعہ کو ایم پی جے کا کلکٹر آفس کے روبرو احتجاج

ناندیڑ: مہاراشٹر سرکار کی نگرانی میں چلائے جارہے دواخانوں کی صورت حال دن بہ دن خراب سے خراب تر ہوتی جارہی ہے۔ پچھلے کئی سالوں سے MPJ ان دواخانوں کی صورت حال کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کو متوجہ کرتی رہی ہے لیکن صورت حال ہمارے سامنے ہے۔ ناندیڑ کے سرکاری دواخانے میں ہوے حالیہ اموات حکومت کی کھلم کھلا لاپرواہی کا نتیجہ ہے۔ MPJ کا ہمیشہ سے مطالبہ رہا ہے کہ اسٹاف بڑھایا جاے، دواوں کا بھر پور انتظام کیا جاے، مشینوں کے آپریٹر اور اس کی درستگی کے لیے بجٹ مہیا کرایا جاے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ حکومت عوام میں سرکاری دواخانوں کا ڈر بٹھا کر اپنی ذمہ داریوں سے دست بردار ہونا چاہتی ہے۔ اور یہ جگہ اڈانی وامبانی کے حوالے کرنا چاہتی ہے۔ ہم ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔ حکومت مہاراشٹر کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلدنے کی غرض سے بروز جمعہ 3 بجے تا 4 بجے دوپہر کلکٹر آفیس کے سامنے ایک دھرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ عوام الناس سے گزارش ہے کہ شریک رہ کر بیدار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ یہ پریس نوٹ MPJ ناندیڑ کے ضلع صدر جناب اظہر خان نے جاری کیا ہے۔

ریاست میں صدر راج، فڈنویس کا دعویٰ بے بنیاد ہے: مہیش تپاسے

ممبئی: نائب وزیر اعلی دیویندر فڈنویس کا ریاست میں صدر راج کے تعلق سے دعویٰ سراسر بے بنیاد ہے۔ اس دعوے میں کوئی سچائی نہیں ہے اور این سی پی اس کو نہایت سختی سے مسترد کرتی ہے۔ یہ باتیں این سی پی کے چیف ترجمان مہیش تپاسے نے کہی ہیں۔ واضح رہے کہ نائب وزیراعلیٰ دیوندر فڈنویس نے ایک پروگرام میں یہ دعویٰ کیا ہے کہ 2019 کے انتخابات کے بعد مہاراشٹر میں صدر راج کا نفاذ کا شرد پوار کی ایماء پر ہوا تھا۔ فڈنویس کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مہیش تپاسے نے اسے بے بنیاد اور جھوٹ پر مبنی بتایا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس دعوے میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ شرد پوار کی قیادت میں این سی پی نے جمہوریت کے اصولوں اور عوام کی مرضی کی مسلسل آبیاری کی ہے۔ ہم فڈنویس کو یاد دلانا چاہیں گے کہ مہاراشٹرا میں صدر راج نافذ کرنے کا فیصلہ مرکزی حکومت نے لیا تھا اور یہ الزام کہ پوار کی تجویز پر ایسا ہوا تھا جھوٹا اور گمراہ کن ہے۔ تپاسے نے کہا کہ چونکہ مہاراشٹر کے لوگ شرد پوار کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اس لیے لوگوں کو تذبذب میں مبتلا کرنے کے لیے فڈنویس کے ذریعے جان بوجھ کر یہ بیان دیا گیا ہے۔ تپاسے نے کہا کہ آپریشن لوٹس سے مہاراشٹر میں این سی پی کے ووٹوں کا زیادہ نقصان نہیں ہوا اس لیے عوام کو این سی پی برگشتہ کرنے کی مسلسل کوشش کی جارہی ہے۔ لیکن اس طرح کی کوشش کرنے والوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ این سی پی اور مہاراشٹر کے لوگوں کو رشتہ ان کی توقع سے کہیں زیادہ مضبوط ہے.

فروغ اردو سوسائٹی کی جانب سے ایک روزہ قومی سمینار ''بعنوان
تقسیم ہند کے بعد برصغیر میں افسانوی نثر'' کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: 4/اکتوبر (راست) ۳/اکتوبر ۲۰۲۳ کو اردو گھر ناندیڑ میں صبح ۱۱ بجے فروغ اردو سوسائٹی ناندیڑ کے زیر اہتمام ایک روزہ قومی سمینار ''بعنوان تقسیم ہند کے بعد برصغیر میں افسانوی نثر'' کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ اس سمینار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر مجید بیدار (سابق صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد) نے فرمائی جب کہ بطور مہمانان خصوصی پروفیسر محمود صدیقی (آفسران اسپیشل ڈیوٹی مانو حیدرآباد) پروفیسر مسرت فردوس (سابق صدر شعبہ اردو بامو اورنگ آباد) ڈاکٹر یوسف صابر (مدیر سہ ماہی عکس ادب اورنگ آباد) ڈاکٹر قاضی نوید احمد صدیقی (صدر شعبہ اردو مولانا آزاد کالج اورنگ آباد) ڈاکٹر عبدالسمیع نعیم صدیقی (ڈائریکٹر ٹیچرس ٹریننگ مانو حیدرآباد) ڈاکٹر کیرتی مالینی جاوڑے (صدر شعبہ اردو بامو اورنگ آباد) نے شرکت کی۔ اس سمینار میں ملک بھر سے پچاس سے زائد مقالہ نگاروں نے حصہ لیا اور ان مقالوں پر مشتمل کتاب جسے اسماک پبلی کیشن ناندیڑ نے شائع کیا کا اجراء عمل میں آیا۔ سمینار کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ محمد مستقیم نے اپنی مسحور کن آواز میں حمد پاک سنائی۔ ڈاکٹر ارشاد احمد خاں (صدر فروغ اردو سوسائٹی ناندیڑ) نے فروغ اردو سوسائٹی ناندیڑ کا تعارف پیش کرتے ہوئے گذشتہ تین سالوں میں سوسائٹی کے ذریعہ منعقدہ سمینار اور ادبی وشعری نشستوں کے انعقاد اور اردو زبان وادب کی ترقی و ترویج میں فروغ اردو سوسائٹی کی کارکردگی پر مفصل روشنی ڈالی اور ساتھ ہی سمینار کی ادبی غرض و غایت پر سیر حاصل گفتگو کی۔ پروفیسر مجید بیدار نے اپنے کلیدی خطبہ میں کہا کہ اردو فکشن زمانہ قدیم ہی سے عام اور خاص قاری کے مطالعہ کا مرکز رہا ہے اس کی خاص وجہ اس میں زندگی کا عکس اور بالواسطہ طور پر ماضی اور حال کی تاریخ کو ضبط کرنے کی قوت ہوتی ہے ایک فکشن نگار نہ صرف داستان، ناول یا افسانہ لکھتا ہے بلکہ وہ اپنے عہد کی سیاسی، سماجی اور معاشی صورتحال کو رقم کرتا ہے۔ تقسیم ہند کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے قلمکاروں نے اردو فکشن کی تمام صورتحال کو بڑی عمدگی سے ضبط تحریر میں لایا ہے۔ انہوں نے ناندیڑ کی ادبی فضاء اور ادبی سرگرمیوں کی تعریف کی بالخصوص ڈاکٹر ارشاد احمد خاں اور ان کے رفقا کی کوششوں کو سراہا۔ پروفیسر محمود صدیقی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے عصر حاضر میں اردو فکشن پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت اور اس کی افادیت پر بھرپور روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ فروغ اردو سوسائٹی ناندیڑ نے نہ صرف ایک بہترین موضوع پر سمینار کا انعقاد کیا بلکہ پوری اردو دنیا سے پچاس سے زائد مقالات پر مشتمل ایک کتاب معہ آئی۔ ایس۔ بی۔ این (ISBN) نمبر شائع کی جس کے لئے میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔ ڈاکٹر سمیع نعیم صدیقی نے سمینار کے تمام اہتمامات کی تعریف کی اور فروغ اردو سوسائٹی کی بالخصوص عبدالملک نظامی اور ڈاکٹر عبدالرافع کی گذشتہ تین مہینوں سے جاری کاوشوں کو سراہا۔ پروفیسر مسرت فردوس نے کہا کہ اردو فکشن بالخصوص خواتین فکشن نگاروں کے رول کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس کامیاب سمینار کے انعقاد کے لئے فروغ اردو سوسائٹی اور اس کے اراکین مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ڈاکٹر قاضی نوید صدیقی نے کہا کہ ناندیڑ میں اردو گھر کا قیام ایک فال نیک ہے اور اس پر اس عظیم الشان سمینار اور شرکاء کی کثیر تعداد اس بات کا بین ثبوت ہے کہ شہریان ناندیڑ اردو زبان و ادب سے کس قدر محبت کرتے ہیں۔ ڈاکٹر سید نورالامین نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ اجلاس اول کے بعد ملک بھر سے آئے مقالہ نگاروں نے اپنے مقالے پیش کئے۔ اس اجلاس کی صدارت پروفیسر مسرت فردوس، ڈاکٹر قاضی نوید صدیقی، ڈاکٹر جہانگیر اشرف، ڈاکٹر کفیل احمد نے انجام دی۔ ڈاکٹر محمد عبدالرافع کنوینر سمینار نے تمام مقالہ نگاروں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مہاراشٹر سے آئے ہوئے پچیس اساتذہ کو ان کی ادبی کارکردگی پر ایوارڈ تقسیم کئے گئے۔

الحاج ڈاکٹر محمد خواجہ کا انتقال

ناندیڑ: 4/اکتوبر (راست) بڑے افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جناب الحاج ڈاکٹر محمد خواجہ صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ویٹرنری ڈپارٹمنٹ) طویل علالت کے بعد 4/اکتوبر کی صبح اپنے مالک حقیقی سے جاملے۔ مرحوم ڈاکٹر مبشرہ، انجینئر عبدالمجید، عبدالصمد، ڈاکٹر عبدالحمید، انجینئر عبدالرشید کے والد محترم تھے۔ ان کا جلوس جنازہ ان کے مکان لیبر کالونی سے 5/اکتوبر بروز جمعرات کی صبح ساڑھے آٹھ بجے نکالا جائے گا اور جامع مسجد عرب گلی سے ہوتا ہوا مسجد بڑی درگاہ شریف گاڑی پورہ پہنچے گا۔ نماز جنازہ ساڑھے نو بجے مسجد بڑی درگاہ شریف میں ادا کی جائے گی اور تدفین اسی مسجد سے متصل قبرستان میں عمل میں آئے گی، ان شاءاللہ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی مغفرت فرمائے، آخرت کے تمام مراحل کو آسان فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین۔

जाहिर सुचना

माझ्या पक्षकारांनी दिलेल्या माहिती आणि अधिकारावरुन सर्व जनतेस आणि संबंधीतांना सुचित करण्यात येते की, माझे पक्षकार आणि इतर ७ वारसदारांनी नांदेड न्यायालयात दिवाणी दावा क्र.४८९/२००९, मिळकत मालटेकडी रोड नांदेड येथील सर्वे नं.१५६/२ मिळकती गंगाधर उर्फ प्रमोद कोंडोपंत देशमुख आणि इतर विरुध्द वारसा हक्क अधिकार मिळणे संबंधी दावा दाखल केला आहे जो प्रलंबित आहे.
हे की, माझ्या पक्षकारास असे समजले आहे की, वरील मिळकतीसंबंधी असलेल्या प्रलंबित दाव्या पैकी वरील प्रतिवादी गंगाधर उर्फ प्रमोद कोंडोपंत देशमुख हे सर्वे नं. १५६/२ वर बोजा निर्माण करण्याचा सर्वे नं. १५६/२ पैकी केदार प्रमुद देशमुख यांच्या नावे काही जमीन केलेली असुन गंगाधर उर्फ प्रमोद कोंडोपंत देशमुख आणि केदार प्रमोद देशमुख हे वरील सर्वे नं. १५६/२ मधील मिळकतीवर आर्थीक बोजा निर्माण करण्याचा उद्देशाने तिन्हाईता बरोबर विक्री हस्तांतर करार करण्याच्या विचारात आहेत. ज्यामुळे माझ्या पक्षकाराचे आर्थिक नुकसान होणार आहे.
तरी सर्व जनतेस आणि संबंधीतांना सुचित करण्यात येते की, वरिल मिळकत संबंधी माझ्या पक्षकारांचा वारसा हक्क अधिकार असुन या बाबतीत न्यायालयीन वाद प्रलंबित आहे अश्या परिस्थीतीत वरील मिळकती संबंधी मिळकतीवर बोजा निर्माण होईल असा कोणताही खरेदी हस्तांतर करण्याचा कोणीही करार करु नये केल्यास ते माझ्या पक्षकारावर बंधनकारक राहणार नाही असा कोणताही करार गैर कायदेशीर समजला जाईल. अश्या कोणत्याही करारामुळे माझ्या पक्षकाराच्या होणाऱ्या नुकसानीची, खर्चाची आणि परिणामाची जबाबदारी संबंधीत व्यवहार करणा-यांवर राहिल. करीता हे जाहिर सुचना.
दिनांक-१९-०७-२०२३ निवास : घर क्र.७-३-५२८ नांदेड ता. जि. नांदेड मो.नं. ९४२२१७३३७३
जाहिर सुचना देणार- अॅड.मोहम्मद सलीम गिगानी, अॅडव्होकेट आणि नोटरी, कार्यालय, म.न.पा. कॉम्पलेक्स दुकान क्र. २४, जुना चुंगी नाका, रेल्वे स्टेशन रोड, नांदेड

مولانا محمد عبدالساجد صدیقی

روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ حج عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25 واں سال

रूहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस खिदमात का 25वा साल

۳۰ سے ۳۵ دن کا سفر
₹7,75,000/-
30 से 35 दिन का सफ़र
Reg. with Govt. of India

उमराह अक्टूबर 2023 | عمرہ ماہ اکتوبر 2023
20 दिन | ۲۰ دن
₹1,05,000/-
14 अक्टू 2023 रवानगी SAUDI AIRLINES SV773
03 नव 2023 वापसी SAUDI AIRLINES SV772

उमराह नवंबर (सरमा की छुट्टियां) 2023 | عمرہ ماہ نومبر (سرمائی چھٹیاں) 2023
20 दिन | ۲۰ دن
₹1,05,000/-
09 नव 2023 रवानगी SAUDI AIRLINES SV773
29 नव 2023 वापसी SAUDI AIRLINES SV770

उमराह की बुकिंग जारी है

Regd With Ministry of Minority Affairs (Haj Division) Govt of India
Rabita HAJ UMRAH TOURS
Head Office : Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar, Lotakaranja Road, Aurangabad (MS).
Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877

9421866880
7020687655

Abdul Rafiq Sir
Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded.
Mobile : 9922 224 251

पाथरी, जिला परभणी
मौलाना क़मरुद्दीन नदवी (सदर जमीयत उलेमा पाथरी) 8421 200 805
हाफ़िज़ इलियास बाग़बान (इमाम मस्जिद उमर फारूक एकता नगर पाथरी) 7276 272 832

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ

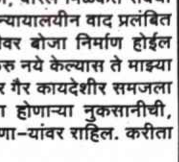

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523

زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا با اعتماد شوروم
پہاڑا ڈاکٹرسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MJ
MUSKAN JEWELLERS

مسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی * (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔